نصاب فارسی

حصّہ اوّل

برائے درجہ ہفتم

مؤلفہ
مولانا سید سبط الحسن صاحب فاضل ادب
سابق لیکچرار فارسی و اردو ایونگ کرسچن کالج۔ الہ آباد

پبلشرز
نندکشور اینڈ برادرس۔ بنارس

نصاب فارسی

حصہ اول

اینگلو ورنا کیولر مدارس کے درجہ ہفتم کے لئے

مؤلفہ

مولانا سید سبط الحسن صاحب فاضل ادب

سابق لیکچرار فارسی و اردو ایونگ کرسچن کالج۔ الہ آباد

پبلشرز

نند کشور اینڈ برادرس۔ بنارس

سنہ ۱۹۳۳ء

قیمت ۱۴؍

باسمہ سبحانہ

دیباچہ

ایک عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ اینگلو ورناکیولر مدارس کے لیئے فارسی کا نصاب استقرائی طرز تعلیم کے بموجب تیار کروں مگر بوجوہ چند یہ ارادہ درجۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا اب اس کی تکمیل منشی نولکشور اینڈ برادرز کی تحریک سے ہوئی اور موجودہ انتخاب کو ٹکسٹ بک کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔

اس کتاب کے دو حصّے ہیں۔ حصّہ اوّل ساتویں درجہ کے لئے ہے اور حصّہ دوم آٹھویں درجہ کے لئے۔ دونوں حصّوں کے خصوصیات حسب ذیل ہیں :-

۱- یہ کتاب انگریزی کتب درسیہ کے نمونہ پر تیار کی گئی ہے۔ اس لئے دیگر مروجہ کتب درسی پر فوقیت رکھتی ہے۔

۲- اینگلو ورناکیولر مدارس میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے اور یہ مضمون چونکہ طلباء کے لیئے بالکل نیا ہے اس لئے انکی استعداد کا لحاظ رکھ کر ابتدائی اسباق ایسے دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جن سے طلبا کی طبیعت اس مضمون کی طرف راغب ہو۔

۳۔ اس انتخاب میں قدیم مصنفین و شعرا کے علاوہ جدید مستند اہل زبان شعرا اور مصنفین کے کلام کا بھی انتخاب ہے تاکہ طلبا کو جدید فارسی کے سیکھنے کا بھی موقع مل سکے۔

۴۔ سبقوں کی ترتیب میں بھی تدریج کا لحاظ رکھا گیا ہے یعنی ابتدا میں آسان ہیں اور پھر بتدریج مشکل۔ مضامین کے انتخاب میں اس امر کا خاص طور سے لحاظ رکھا گیا ہے کہ کتاب ختم کرنے کے بعد طلبا میں اونچے درجوں کی کتاب سمجھنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا ہو جائے۔

۵۔ اسباق اس طرح سے مرتب کیے گئے ہیں کہ قواعد فارسی کے ضروری اصول و گردان وغیرہ بغیر تعلیم قواعد "ٹکسٹ بک" کے ساتھ ہی ساتھ سمجھ میں آتے جائیں اور ہر قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۶۔ نثر کے اسباق حکایات، نصائح، آداب و اخلاق، تذکرات تاریخی معلومات اور دیگر مفید امور پر مشتمل ہیں جس میں فارسی قدیم اور جدید دونوں کا انتخاب ہے

۷۔ نظمیں قدیم اور جدید دونوں رنگ کی ہیں جو اخلاقی اور تاریخی مضامین پر شامل ہیں۔

۸۔ ہر سبق کے بعد مشق کے لئے سوالات دے گئے ہیں جن کے حل کرانے سے نہ صرف طلباء کی قابلیت ہی کا اندازہ ہو سکے گا بلکہ اصل سبق اور زیادہ واضح ہو جائیگا

۹۔ علم النفس کے اس اہم اصول کی بنا پر کہ " دلچسپ باتیں توجہ کو اپنی جانب

پورا پورا مائل کرتی ہیں اور اسی لئے وہ حافظہ پر مستقل طور پر ثبت ہو جاتی ہیں۔" اس کتاب میں کوئی سبق ایسا نہیں رکھا گیا جو دلچسپی سے خالی ہو۔

۱۰۔ نصاب فارسی حصّہ اوّل کے تین حصّے ہیں پہلے حصّہ میں مفرد حروف اور روزمرہ کے ضروری چھوٹے چھوٹے جملے ہیں جو قواعد و افعال کے سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ دوسرے حصّہ میں متفرق جملے و مکالمات اور بیانات ہیں جن میں روزمرّہ کی ضروریات کا ذکر ہے اس حصّہ سے طالب علم کو فارسی میں گفتگو کرنے کی کافی مشق ہو سکتی ہے۔ تیسرے حصّہ میں ضرب الامثال، نصائح و لطائف، حکایات اور نظمیں ہیں اس حصّہ میں جدید فارسی کا کافی مواد ہے۔

۱۱۔ نصاب فارسی حصّہ دوم کے دو حصّے ہیں۔ پہلا حصہ نثر کا ہے جس میں قدیم و جدید مصنّفین کی کتب کا انتخاب ہے دوسرا حصّہ نظم کا ہے اس میں بھی قدیم اور جدید شعرا کے کلام کا انتخاب ہے دونوں حصّوں میں اخلاقی و تاریخی مضامین کا کافی مواد ہے۔

۱۲۔ کتاب کی کتابت و طباعت و کاغذ سررشتۂ تعلیم کے مقرّر قواعد کے مطابق ہے۔ اس کے علاوہ طلاب کی دلچسپی اور فائدہ کے لئے متعدد تصویریں بھی دی گئی ہیں جو کتاب کی باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری حسن میں چار چاند لگا رہی ہیں۔

د

میں امید کرتا ہوں کہ فارسی داں حضرات اس کتاب میں دلچسپی لے کر مجھکو امتنان و تشکر کا موقع دینگے۔

"ممکن ہے کہ میری یہ خدمت طلاب کے لئے مفید ثابت ہو"

احقر الزمن

سید سبط الحسن

۱۵۶- چک الہ آباد

فہرست مضامین نصاب فارسی حصّہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

نصاب فارسی

حصّہ اوّل

سبق اوّل

کلماتِ مفردہ (حروف)

[معلم کو چاہئے کہ حروف کی تعریف اور محلِ استعمال کو طلاب کے ذہن نشین کرا دے]

از - با - تا - برائے - بہر - در - اندر - بر - را - پس - دیگر -
ہم - نیز - اگر - اگرچہ - ار - ارچہ - ہر - ہرچند - یا - خواہ -
بل - بلکہ - ور - ہرگاہ - چوں - چہ (چو - زیرا کہ)
زیرا چہ - چرا - چراکہ - لہذا - مگر - غیر - سوائے -
ہرکہ - ہرچہ - امّا - الّا - جز - دوں - ورائے -

ماوراے - لیک - لیکن - ولے - اے - ایا - چیست
کدام - کیست - چہ کس - کجا - کو - کے - چگونہ -
چساں - چند - زہے - خہے - مرحبا - فسوسا - بہ بہ
پہ پہ - حبذا - کاش - کاشکے - آرے - بلے - نے
نہ - نا - چناں - چنیں - چنانچہ - مانند - ایں -
آں - بسیار - فراواں - خیلے - وافر - اکنوں
مدام - خیر - چشم -

مشق

فارسی بناؤ ؟

سے - واسطے - بھی - اس لئے - کیوں - کیا - کہاں - کیونکہ
واہ - ایسا - آئیے - اچھا - بہت - اسکے سوا -

سبق دوم

معلم کو چاہئے کہ ماضی مطلق کی گردان اور ضمایر کو طلبا سے بتلائے۔

براو - بریں - ازو - وراں - دریں - ازتو

اورا ۔ آنہارا ۔ ترا ۔ شمارا ۔ مرا ۔ مارا ۔ برائے خود ۔
برائے شما ۔ او نیست ۔ او ہست ۔ آنہا ہستند ۔ تو ہستی ۔
شما ہستید ۔ من ہستم ۔ ما ہستیم ۔ چہ قدر ہست ۔ درست است ۔
ما تو اہند ۔ چگونہ است ۔ ہمچناں است ۔ کجا است ۔ آنجا نیست ۔
کسے نیست ۔ ایں چیست ۔ آں کیست ۔ ہمہ چیزہا است
ہمہ مردم اند ۔ ہمیں است ۔ ہماں است ۔ از و ست ۔
از و نیست ۔ چہ شد ۔

آمد ۔ آمدند ۔ آمدی ۔ آمدید ۔ آمدم ۔ آمدیم

مشق

۱ ۔ یہ بتلاؤ کہ کس کس کی ضمیریں کن کن الفاظ میں ہیں ؟
۲ ۔ رفت ، کی گرداں گردانو ؟
۳ ۔ فارسی میں ترجمہ کرو ؟
تم کو ۔ کون ہے ۔ کیا چیز ہے ۔ یہاں کوئی ہے ؟ میں ہوں ۔ وہ کون ہے ۔
محمود ہے ۔ اسے ہے یہ کیا ہوا ۔ اچھا یہ تمھارے لئے ہے ۔ یہ وہی ہے ۔
کون آیا ۔ سب آئے ۔ شاباش درست ہے ۔

سبق سوم

طلبا کی توجہ اسم اشارہ اور خبری ترکیبوں کی جانب کرائی جائے

این دیگر است۔ آں چہ چیز است۔ یک ساعت است۔ این
چناں است آں نیست۔ آنجا ہمہ چیز است۔ از اینجا تا آنجا
چہ قدر باشد۔ از کے با ما است بہ چہ چناں شد۔ [illegible]
ہر چہ ہست است چوں او نیست۔ این ہم نیست۔ [illegible]
از محمود است۔ از مسعود چیزے نیست تا حال است تا [illegible]
نیست۔ من و تو درست نیست۔ مسعود چہ شد۔ بہ چہ شد
شما چند مردم حاضر ہستید از ما شخصے چیز حاضر نیست۔ [illegible]
قابل و لائق اند احمد ذہین است [illegible] خوب اند۔ محمود [illegible]
کارکنندہ است و اما نوشتن اند۔ [illegible] است۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

احمد کند ذہن ہے۔ [illegible]

چھڑی ہے - وہ کیا چیز ہے - وہ کون ہے - یہ بالکل صحیح ہے -

سبق چہارم

سوال و جواب

س - او پدر ما است ؟ ج - خیر نیست

س - شما از کی همراه هستید ؟ ج - از صبح -

س - شما را خبر است که او چگونه است ؟ ج - نه

س - شما را خبر نیست که چه شد ؟ ج - نه خبر

س - این طرف کدام است ؟ ج - کسی نیست -

س - آیا شما هم درمیان هستید ؟ ج - بلی -

س - این چیز برای کیست ؟ ج - برای مسعود

س - شما کجا هستید ؟ ج - ما در خانه ایم

س - کجا بودی ؟ ج بازار رفته بودم

س - چه میکنی ؟ ج سوداگری میکنم

مشق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

۱۔ وہ کیوں چلا گیا؟ معلوم نہیں۔ بتاؤ [illegible] کیوں آیا؟ مجھے کیا معلوم کہ کیوں آیا۔ تمہیں ایسا نہیں [illegible]۔

۲۔ ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو۔

ظفر چہ گفت؟ نعیم چہ شنید۔ سوزن چہ کرد۔ [illegible]

سبق پنجم

معلم کو چاہیے کہ صیغہ واحد غائب وجمع غائب کے افعال کے استعمال کو سمجھائے اور ان افعال کے بنانے کی ترکیب کو بھی بتلائے۔

احمد گفت۔ محمود نوشت۔ سوزن داد۔ گوسفند [illegible] محمود [illegible] بکر شکست۔ حامد افتاد۔ [illegible] آنجا ماند۔ محمود [illegible] آورد۔ ہر کہ نوشت او خواند۔ این افتاد و آن شکست۔ [illegible] داد۔ محمود یافت۔ کہ [illegible] آمد۔ [illegible] آورد۔ [illegible] یافت [illegible] افتاد۔ مالک آمد۔ [illegible]

۲۔ محمود و حامد نوشتند۔ ایشان گفتند۔ [illegible] دادند۔ [illegible] آمدند [illegible]

وچہ شد۔ سلطان و افضل چرا آمدند۔ سرفراز و ملک نشستند۔ ایشان سبق خود یاد کردند۔ موہن و سوہن قفل شکستند۔ صغیر و میر کتاب دادند۔ ناظم و افضل از بازار آمدند۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

حامد یہاں بیٹھا تھا۔ محمود چلا گیا۔ سب لوگ آئے تھے۔ تم یہاں کیوں آئے۔ سب لوگ بازار گئے۔ میں نے اپنا سبق لکھا۔

سبق ششم

اس سبق میں معلم طلبہ کو صیغہ واحد حاضر و جمع حاضر اور واحد متکلم و جمع متکلم کے بنانے کی ترکیب بتلائے۔

۱۔ او نوشت۔ ایشان نوشتند۔ تو نوشتی۔ شما نوشتید۔ ایشان یافتند۔ ملک و جمیلہ آئینہ شکستند۔ حامد و محمود آمدند۔ شما رفتید۔ ایشان رفتند۔ او یافت۔ شما یافتید۔ تو یافتی۔ او شکست۔ تو شکستی۔ شما شکستید۔ ایشان جستند۔ شما جستید۔ وسیم و ملک حاضر بودند۔ ما و سیما نیز حاضر بودند۔ ایشان آمدند۔ آن دختر باز ایں آمد

تو۔ (مرد یا زن) آمدی۔ شما آمدید۔ شما گریستید۔ چرا خفتی؟ و کجا افتادی؟ و گفتند۔ خواندید۔

۲۔ رفتند۔ رفتم۔ زد۔ زدیم۔ فروختم۔ افروختیم۔ با محمود خواندیم۔ وقتی شب چراغ افروختیم۔ من کتاب دیدم۔ ما قلم خریدیم۔ با همه نشستیم۔ او گریست۔ گریستند۔ گریستی۔ گریستید۔ گریستم۔ گریستیم۔ ما این قلمدان خریدیم و وقتی که شما آمدید ما به رفته بودیم۔

مشق

۱۔ اس سبق میں جو خالی افعال لکھے ہیں ان کو جملوں میں ... مثال دو۔

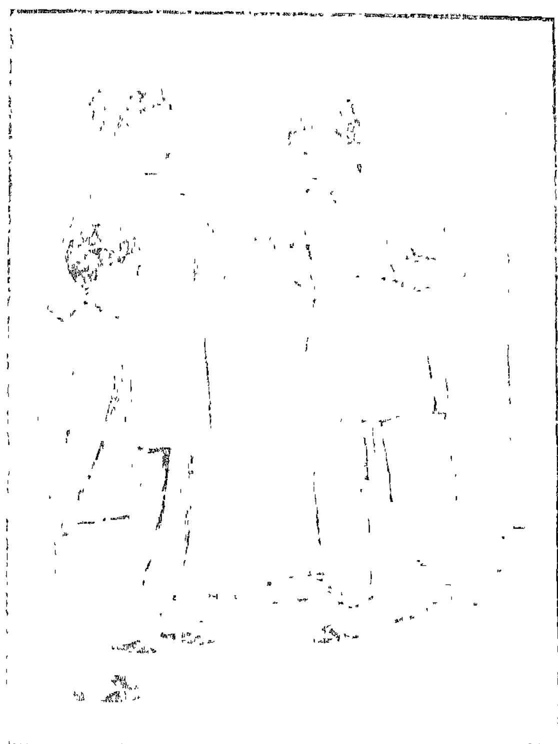
۲۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

وہ کھاتا ہے۔ میں نے بازار دیکھا۔ صبح کے وقت تم نے چراغ جلایا۔ رات سو گئے۔ میں جس وقت آیا تم رو رہے تھے۔ وہ عورت بازار سے آئی۔ وہ مرد اپنے گھر گیا۔

توضیح ضروری

افعال کو ماضی قریب، بعید، شکیہ کے بنانے کی ترکیب بتائی جاتی ہے

۱۔ مثال: من رفته ام و دیدن آمده است۔ شما را دیده ام۔ گفته اید۔ ... گفته ایم۔ با شما چرا نامه نوشته اید۔ ما رفته ایم۔ شنیده اید۔ ...



شما صندوق را آورده اید۔ بلے آورده بودم مگر یکے ازاں شکست۔ افسوس چند ورق این کتاب خوانده اید شما۔ من هیچ نخوانده‌ام۔ تو شنیده‌ئی که این جا کسے آمده است۔ این جا بجز احمد کسے دیگر نیامده است۔

۲۔ ملکه و سلطانه آمده باشند۔ مارا خبر نیست۔ شما خورده باشید۔ ما خوانده باشیم۔ چناں وقت آمده است که اعتبار کسے نماند۔ باید که هر روز سبقی یاد کنید۔ حامد و محمود بازار رفته بودند۔ شما کے از مدرسه آمده بودید۔ ما گرسنه بودیم۔ حامد رفته بود۔ موهن گفته بود۔ حامد شنیده‌ام باشد ما رفته‌ایم و ایشان نرفتند۔ شما خفته بودید۔ بابا و ننه رحیم گفته باشند اقبال از کجا رفت۔ چرا که شما از او ناخوش شده بودید۔ محمود را خوانده بودم و آواز داده بود۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

نہیں معلوم محمود آیا ہوگا کہ نہیں۔ جب تم گھر آئے تھے وہ جا چکا تھا۔ حامد آیا ہوگا۔ مجھکو یاد نہیں۔ افسوس، میں نے اسے سنا تھا۔ کاش وہ ہمارے یہاں آیا ہوتا تو اچھا تھا۔ وہ ناخوش ہو کر چلا گیا۔ شاید میں نے کہا تھا۔

سبق ہشتم

ماضی استمراری و تمنائی کے بنانے کی ترکیب بتائی جائے اور اضافت کی جانب بھی توجہ دلائی جائے۔

۱۔ زید با موہن می آمد اما باز ماند۔ آنہا بازار رفتند اما نخفتند۔ موہن آمدہ بود۔ مگر باز رفت۔ تو می نوشتی و من می آمدم۔ ما چیزے می خریدیم۔ چنانکہ ایشان ہمہ چیز را خریدہ بودند چہ شد اگر تا ہمہ آمدہ شد۔ ما درین باغ نرفتیم چرا کہ دور بود و خوب نبود۔ زید از بازار آمدہ بود۔ و نان نخورد۔ اگر بازار رفتے طعام نخوردے۔ شما را طلبیدہ بودید؟ پدر شما می گریست و میگفت کہ پسرم رنجور است۔ چہ نیکو بودے اگر شما از من ملاقات کردے۔ اگر اعظم محنت کردے در امتحان کامیاب شدے۔ اگر بیماران دوا خوردندے شفا یافتندے۔

۲۔ از آب زر نوشتی [illegible] دست [illegible] از [illegible] نگین کردہ شد۔ دل من [illegible] شگفتہ [illegible] بود۔ [illegible] کمی۔ این [illegible] خراست۔ [illegible] اگر با [illegible] خوب است۔ برا سپ [illegible] سوار شدم۔ نان [illegible] با [illegible] خوردم [illegible]

جنگ ما بود۔ رنگ شوخ خیلی خوب است۔ رخت کہنہ چہ کردی۔ کلاہ نو خرید کردم۔
این گل خوش رنگ است۔ حامد آواز دلکش دارد۔
این کتاب خوشنما را از بازار آوردم۔ پدر تو پیر شدہ است
طفل نو خیز کجا رفت۔ زن خوب رو آمد۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

بچہ دودھ پیتا ہے۔ چڑیاں اڑتی ہیں۔ لڑکے سبق پڑھتے ہیں۔ سپاہی لوگ چلے جاتے۔ اگر بازار جاتا تو کپڑا ضرور خریدتا۔ تالاب کا پانی گندہ ہے۔ محمود کی کتاب صاف ہے۔ کتاب کے ورق کو روشنائی سے خراب کر دیا۔ بڑھیا کی صورت ہو گئی۔ دلہن کی پرانی ٹوپی کھو گئی۔

سبق ششم

فعل معروف، ماضی مطلق، لازم اور متعدی کو طلبا کے ذہن نشین کرایا جائے۔

۱۔ احمد از بازار آمد و در مدرسہ رفت۔ مومن و حامد باہم جنگ کردہ خفتند۔ او شما باہم از باغ آمدیم۔ شیخ مروان

بر خانهٔ شما آماده رفتند۔ ما هی آمدیم و هی گفتیم کار خود [illegible]
میکردیم۔ شما چراغ افروخته رفتید۔ حمید نان تنور خورده [illegible]
بانشسته‌ایم۔ مگر بعد تعطیلے بر خاسته رفتیم۔ مدرسه و مکتب شما
از اینجا چه قدر فاصله دارد

۴۔ احمد آمد۔ همه بودند۔ احمد تو هم بودی شما [illegible]
بسی می آمد۔ ما نمی آمدیم۔ احمد خط نوشته۔ همه [illegible] گرفته
تو درس گرفتی۔ شما کتابها دیدید [illegible]
بود محمود برد۔ احمد درس خواند۔ [illegible] طعام خورده
اسپ دوید۔ گو بند اسپ دوانید۔ [illegible]
باقر بچه و پیام رسانید۔ گوسفند گیاه چرید۔ شبان گوسفندان را گیاه
چرانیدند۔ مردم زیاد را دیوانه نمودند۔ لشکریان محمود را
بادشاه ساختند۔ کلال گل را کوزه گردانید۔

مشق

ترجمہ کرو۔

[illegible] مدرسہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ان گذشتہ ناخوش رہ بتاؤ کہ کس سے یہ بات پہنچی۔

۲۔ ان لازم فعلوں سے متعدی بناؤ۔ اور جملوں میں استعمال کرو۔

نشست۔ گشت۔ خورد۔ جوشید۔ تپید۔ پرورد۔

سبق نہم

ماضی کو فعل متعدی سے اسم مفعول و مصدر کے بنانے کی ترکیب بتائی جائے۔

معلم امروز آمده فردا خواهد رفت۔ آیا شما آگاه شده اید که جناب آخوند گفته اند بخواهند آورد۔ کتاب از بالای میز افتاده باشد مرا معلوم نیست۔ اگر خواهی آمد۔ انعام خواهی یافت۔ تو کجا خواهی رفت انتظام خود بکن۔ مسعود می آید حالا خواهد آمد۔ او افتاده را برداشت۔ شما خوانده را فراموش کردید اما چرا نخوانده اند۔ او نتواند خواند۔ تو اکنون رفته نتوانی آمد۔ توانید گفت۔ و از توانم شد۔ توانم خورد۔ شنیده کے بود مانند دیده۔ آموخته را باید خواند۔ آزرده را بیدار مکن۔ خوردن برای زیستن است نه زیستن برای خوردن۔ حالا هم گذشتن چنین است۔ گفتن آسان است کردن دشوار۔ آمدن با دوست و رفتن با جانت تا ابد خوردن و نوشیدن

به از کمر زرین بستن و بخدمت ایستادن۔ مرا دروغ گفتن نشاید۔ رزق را از بہر در جستن ضرور است۔ آزمودہ را آزمودن جہل است۔ آزار کسے خواستن نشاید بد است۔

مشق

ترجمہ کرو۔

وہ محنت کریگا۔ وہ آم کھائے گا۔ وہ امتحان سے ڈر جائے گا۔ ہم آئندہ ایسی حرکت نہیں کرینگے۔ وہ کھانا کھانا نہیں چاہتے۔ وہ مجھکو باغ نہیں جانے دیتا۔ میں خط لکھنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے کوئی بات کرنا نہیں چاہتا۔ پھٹی ہوئی کتاب بیکار ہے۔ یہ سوکھی ہوئی روٹی ہے۔ پکی ہوئی روٹی لاؤ۔ یہ ٹوٹا ہوا قلم ہے۔

سبق یازدہم

فعل مستقبل، فعل حال، مضارع جملوں کی تعریف بچوں کو سمجھائی جائے اور اس کے بنانے کی ترکیب بھی بتائی جائے۔

اے پسران تا دیر نخوابید۔ صبح زود برخیزید و ہر روز با [illegible] وقت [illegible] کنید۔ اگر تو تنہا بشوی [illegible] [illegible] خواہد [illegible] [illegible] یا نشستہ ایم امتحان خواہیم داد۔ [illegible] [illegible] [illegible]

شما مارا همراه خود برید - ساعتها از ظهر گذشت که او را ما شناختیم - بیرون هم و آب خورده می آییم - اگر بخوابی هم بیدار کنی - چون شما طفل خوابیده را شست. طفل خوابیده برید - عجیب چه نویسد و چه خواند زمانه نازک است - هرچه شود بشود مارا چه غرض - او چه کند چون کسی سخن او را گوش نمی دهد - بیائید جای شما خالی است - چون ایشان بیایند بر جای خود بنشینید -

۲- چیزی نشنوید - آواز جرس می آید - شاید قافله هم می آید - برویم تا تماشا کنیم - چه طور خرامان می آید - مادر بچه را در کنار گرفته نشسته است - بچه چشم گشاده افتاده انگشت می مکد - مادر چشم اخلاص روی او را می بیند و از الفت نمی گوید - جوان من آن روز که خواهد شد - داماد خواهی شد - عروس خواهی آورد - ما پیر خواهیم شد - تجارت خواهی کرد - خودش خواهی خورد مارا خواهی خوراند - بچه تبسم می کند - دل مادر شاد می شود -

۳- اسباب آورده شود - طعام خورده شود - نان پخته شود - او طلبیده شود - آنها طلبیده شوند - تو طلبیده شوی - شما طلبیده شوید - من طلبیده شوم - ما طلبیده شویم - حساب تو همه باقی کرده شود - اگر من در مدرسه طلبیده

شوم در تصنیفات خیال خواہد افتاد۔ گندم بیجدرین فصل کاریدہ می شود۔ تو می ترسی یا خسپیدہ می شوید۔ امروز بیچارہ زن گرفتار خواہد شد۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

محمود پانی لائے۔ حامد کھانا کھائے۔ ہم فرش بچھاتے ہیں۔ احمد کہاں رہتا ہے۔ نوکر کیا لے جائے گا۔ تمہارا نوکر کیا کام کرتا ہے۔ تم کیوں روتے ہو۔ محمود خط لکھتا ہے۔ احمد اور حامد پڑھتے ہیں۔ بچے بھاگتے ہیں۔ تم اس جگہ بیٹھو۔ پانی برسات میں برستا ہے۔ تم برسات میں خوش ہوتا۔ میں صبح بھی بازار جاتا ہوں۔

۲۔ شہروں۔ گھوڑوں۔ افسروں کا مفرد بتاؤ۔

سبق دوازدہم

امر (حکم دینا) میں صیغہ مخاطب [illegible]

کیا جاتا ہے۔

بروید بنشینید۔ تو بازار خواہی رفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

او می گوید که شما بروید. میگویند که حامد در امتحان کامیاب شد.

ایشان را چه طلبید. بیابید پدر. خواهی علم چه آموزد. صورت [illegible] نباشی [illegible] صحیح بود برخیز. در اتفاق نشینی. بر کنار رود [illegible] کن. حرف بد میاموز. مباش در پی آزار. هر چه خواهی کن. هر نه [illegible]. و دشنام مده. [illegible] اهل جهان را بحقارت منگر.

شما کجا نیز کتاب مرا دیده اید. قول ماست که الآن [illegible] غلط است. آمده باشی. رفته باشی. کرده باشی. اگر سعی کامل کرده باشم پس کامیاب شوم. کتاب [illegible] دیده اید. [illegible] در بازار رفتم. شاگردان [illegible] خانهٔ خود رفتند. [illegible] خورده خورد و بازار گیر شد. [illegible] نه برداشته باید افگند. اقسام جانوران جدا [illegible] اند. بعضی درندگان و [illegible] پرندگان و [illegible] کنندگان اند. [illegible] جانوران و [illegible] حالات ایشان نوشته اند. [illegible] کرده [illegible] [illegible] ایشان [illegible] از جانوران [illegible] [illegible].

[illegible]

[illegible]

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

کتے کو مت مار۔ کان پکڑ۔ پیچھے ہٹو۔ سکول جاؤ۔ بزرگوں کا ادب کرو۔ سچ بولو اور جھوٹ سے بچو۔ آپس میں مت لڑو تو دوڑتا ہوا سا [illegible] ایک گھوڑا دوڑتا ہوا آیا۔ کتے والا کہتا ہے۔ پیدا کرنے والا [illegible]

سبق سیزدہم

"استفہام کے جانب توجہ دلانی چاہئے"

این چیست۔ آن چیست کدام کس است چہ کارہ است۔ چہ کار میکند۔ این لغت چیست [illegible] نیست۔ چہ داری؟ چہ قدر است؟ دوا کہ پیشش کردہ است۔ چہ قدر باشد۔ کہ دادہ است شما کدام کس دیدہ است سیب از کجا یافتی۔ [illegible] از کجا آمدہ رسیدند۔ شما کدام کس [illegible] آمدہ [illegible] کہ کی آمدہ؟ شما خود کجا [illegible]

ساعت چند زده؟ چند ساعت روز برآمده؟ شب چه قدر گذشته؟ کتاب چند گرفتی۔ بنظر شما سال چند است امروز چندم ماه است؟

آیا بازار رفته بودی؟ آیا باغ میروی؟ آیا سبق خوانده۔ کدام کس رفته؟ که میگوید؟ کرا داده بودی؟ کیست؟ ۔ تو کیستی؟ من کیم؟ من کجا بودم؟ چه آوردی؟ چها دیده؟ چرا دیر کردی؟ دیروز چرا نیامدی؟ کتابت کو (کجا) کتابم کو (کجا)؟ قلم گذاشته بودی؟ مرا کجا باید رفت؟ کی به آگره رفتی؟ کی آمدی؟ چند می گیری؟ چند ورق خوانده؟

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

تمہارا دالان کیسا ہے۔ یہ کس کی ٹوپی ہے۔ تمہاری کیا عمر ہے؟ تم کیا پڑھتے ہو۔ تمہارا مکان کہاں ہے۔ یہ کیا ہے۔ یہ بات کیوں کہتے ہو۔

سبق چہار دہم

"معلم کو چاہیے کہ صلہ وموصول کو اچھی طرح سمجھائے"

کسے کہ نیکی کرد۔ بدی ندید۔ ہر کہ خواہد بیابد۔ آنکہ
خواند دانا گشت۔ ایں کہ من گویم نگفتہ ہیچ کس۔ کسانیکہ
زیں راہ برگشتہ اند۔ آنانکہ رفتند۔ باز نیامدند۔ ہر چہ از
دوست می رسد نیکوست۔ ہر چہ بخود نپسندی۔ بادیگراں
ہم مپسند۔ ہر آنچہ بر سرم آید بگزرد۔ گزشت آنچہ
گزشت۔ آنچہ گفتی بباد دادی۔ ہر چہ دادہ بودم پس را
نگرفتی۔ شد آنچہ شد۔ ہر چہ در دیگ است در چمچہ بیروں
می آید۔ اول کسیکہ اسپ در میدان جہانید۔ آں طفل بود۔
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ کسے کہ محنت کرد کامیاب
شد۔ طفلے کہ دروغ گفت سزا یافت۔ کسیکہ خورد و داد
باخود برد و ہر کہ اندوخت بسوخت۔ آنانکہ خاک
را بنظر کیمیا[1] کنند۔ ہم آنکہ با بزرگان نشست ز خوان خود
ریزد۔ کسیکہ بد کند جز بدی نہ بیند۔ ہر کہ بہ قناعت
کوشد بہ قیمت رسد۔ ہر کہ بصورت نیکوست سیرت
زیبا در دوست بہ زمین کہ رسید آسماں پیدا ست۔

---

[1] اکسیر

کسیکہ محنت کرد عزت یافت۔ شخصے کہ بہ شما قلمے داد آشنائے من بود۔ این چیست کہ از بازار گرفتی۔ آن نہ مرد است کہ پسر اورا تعلیم دادی۔ این نہ آن فنجانے ایست کہ در آن چای خوردی۔

خر کہ بروے نہند کمتر بار بیشک آسودہ تر کند رفتار

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

جو آیا وہ چلا گیا۔ جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی پاتا ہے۔ جو بوؤ گے وہ کاٹو گے۔ یہ وہی مدرسہ ہے جہاں میں نے پڑھا ہے۔ جو ہنستا ہے وہ آخر کو روتا ہے۔ جو پیدا ہوا ہے وہ ایک دن ضرور مرے گا۔

؎ پیالی

حصّہ دوم

متفرق جملے۔ مکالمات و بیانات

سبق اوّل

روزمرہ کے متفرق جملے (۱)

۱۔ بیائید بنشینید۔ با شما گفتگوے دارم۔ در قفس چیست عجب مرغ خوش الحانے است۔ پرسیدن می خواہم از کجا بدست می آید۔ می گردم۔ پیدا نمی شود۔ تمام روز گشتم دو تا یافتم۔ لباس شما چرک شدہ۔ امروز تبدیل می کنم۔ پیراہن شما نجس شدہ، حالا بہ آب[۱] می کشم۔

۲۔ ہر صبح درا یک طنبور می زنند۔ گاؤ را دیدید۔ شاخ ندارد۔ این سنگ چہ قدر سنگین است۔ زنجیر ساعت را ببینم چہ قدر سنگین است۔ قیمت این فیروزہ چیست۔ فقیرے بر در استادہ است۔ بگو ما [illegible]

---

[۱] کھنگال ڈالوں گا۔

خانہ خانۂ ما نیست ۔ بگو دے بدر وازہ بنشیند۔

۳۔ کار خود را انجام دادی ۔ زود بیار زود بیار۔ چابک بیا اگر دیر می کنی کار از دست بیرود۔ اگر زود ترشیبکنی کا راز تو نمی گیرم ۔ آوازم کہ شنیدند ہمہ ترسیدند۔ بارے سخنم گوش کردند۔ ہمہ شان با ہمدگر آزردگی دارند۔ خدا از دشمنم نگہداشت۔

مشق

۱۔ نمبر ۳ کے جملوں میں افعال کو بتلاؤ کہ کون کون سے فعل ہیں۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں نے ابھی سنا ہے۔ لڑکوں نے کتابیں خریدیں۔ یہ گھوڑی میری ہے۔ میں نے سچ کہا تھا۔ سوہن کتاب پڑھتا تھا۔ تم خط لکھتے تھے وہ کتاب پڑھتا تھا۔ تم نے گھوڑا خریدا ہوگا۔ تم نے اپنے کام کو پورا کیا۔ اس بیل کے سینگ تم نے کاٹے ہیں میں نے خریدی ہے۔ بلبل اچھی آواز کی چڑیا ہے۔ اسکو ہزاردستان بھی کہتے ہیں۔ یہ ہمارا دشمن ہے۔ اپنے دوستوں کو رنجیدہ نہ کرو۔

سبق دوم

متفرق جملے - نمبر ۲

۱- چرا بگریزم - باکے نیست - من بلندبالاترم - شما پست قامت هستید - او میانه قد است - ریشش چه قدر دراز است - عجب ریش درازے دارد - کفشش خودم گم کردم - تاریخ از کجا آورده‌اید - بما بدهید - این کتابخانه است - دیگر ندارم - بخدا که ندارم -

۲- بنده امروز به لشکر رفته بودم - راه غلط کردم - بسیار سرگردان شدم - شما بخانه رفته بودید؟ این شهر از علاقهٔ پنجاب است - کیست که بزمین افتاده؟ بیچاره حالا بسیار خسته شده - بارش خیلے گران بود - از پشت انداخته بسایهٔ درخت آرام بگیرد -

۳- احمد روز تا پنج اشله[1] آورده بود - حساب خود فیصل کردم - ده روپیه بذمهٔ شما زر نوشته - بقیه زیادت روپیه بر او دارم - بدهیه آدم است - خیر من زر بگیرم آخر تا

---

[1] حساب کتاب کا فیصلہ تا وقتیکہ کے بعد کی طرف بقایا دار

زود میروم - سر را پیش بگیرم - بندہ باین کارہا غرض ندارم -

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو -

میں نے اپنی ٹوپی گم کردی - بازار سے خریدوں گا - نادہند آدمی کو قرض مت دو - بُری طرح لینے والا نادہند سے بھی لے لیتا ہے - میں اب بالکل تھک گیا - چلو کسی جگہ دم لے لیں - بہت پریشانی اٹھائی -

---

سبق سوم

متفرق جملے - نمبر ۳

۱ - مَنا قرقان خودش را خراب کرد - بعیش و عشرت افتاد - تمام مالش بر باد داد - اکنوں غیر از حسرت چارہ چیست روزے زنجیر[1] خانہ سپرد -

پیش خدمت شما کجاست - بازار رفتہ - ہمسایۂ آقا رفتہ - پئے کارے رفتہ - درون است - خانہ را صفا میدہد - مگر ایں برادرے دارد -

---

[1] جیل خانہ -

٢۔ خود شما چنیں کارہا چرا میکنید۔ پیش خدمت ہا سلیقہ ندارند۔ برادر شما چہ میکند۔ غذا می خورد می آید۔ چہ میخوانید؟ ہماں کتاب دیروزہ است۔ برادر شما چہ می خواند۔ ہمیں می خواند۔ ہر چہ او میخواند من میخوانم۔ حالا می روید۔ شما را کے می بینم۔ فردا۔

٣۔ شما چرا میروید؟ چہ طور نروم۔ اگر نروم او می آید اگر صورت اینست۔ من ہم نمی روم۔ اگر ایں کار کردیں گوے از میدان ربودی۔ ہر چہ او میکند میکنم۔ آب می بارد۔ بیائید درون بنشینم۔ پیش بندہ چرا نمی نشینید؟ پہلو بمن بنشینید۔ اینجا چرا نمی نشینید۔

٤۔ آنچہ ہر چہ کردید شما کردید۔ من ہم ہمیں فکر داشتم ایں بسیار خوب است۔ اگر چنیں نیست شما بفرمائید۔ خیر است؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ دلم بسیار غمگین است۔ فکر چیست؟ فضل خدا است۔ شما ہیچ فکر نکنید۔ خاطر جمع باشید و بآرام بنشینید۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

نوکر ۔ کمرہ صاف کر رہا تھا ۔ میں نے آواز دی ۔ گھر میں کوئی نہ تھا ۔ ...

حرکتوں کی سزا پائے گا۔ آج میں پریشان ہوں۔ کیا کروں۔ جو کچھ کیا میں نے
کیا۔ میں وہاں نہ جاؤں گا۔ تمھیں ایسی صورت میں جانا چاہئے۔ رشید نے اپنے
کو خوب سنبھالا۔ اپنی حالت درست کرلی۔ لوگوں میں اس کی بڑی عزت
ہے۔ بہت خوشی کی بات ہے۔

سبق چہارم

اوقات

۱۔ من اول بشما گفته بودم۔ پیشش هم گفته بودم۔ او پیشتر
بمن گفته بود۔ خیر آخر خود می بیند۔ امسال خیلے گرانی ست
سال گذشته این حال نبود۔ سال آینده ارزانی بشود۔ دیروز
اورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پری پریروز خبر
ندارم۔ امروز هلال خواهد برآمد۔

۲۔ اکنون شب ماه است فرداد عوت شما است۔
فردا که فرصت ندارد و فرصتم نیست پس فردا یا پس
پس فردا۔ دی شب نیامدید۔ پری شب هم غائب
بودید۔ امشب زینت جا باشید۔ خیر فردا شب می
آئیم۔ پاسے از شب گذشته بود۔ پاره از شب باقی بود۔

نیم شب بر آسمان روشنی چہ بود۔ بلے شمعہا باشد۔

۳۔ دو روز تعطیل است۔ بیائید سیر باغ کنیم۔ این قدر فرصتم کو؟ صباح زود بروید۔ پایان روز پس بیائید۔ شام خانہ میرسم۔ احمد اینجا کے می آید۔ گاہ گاہ می آید۔ اینک اینجا بود۔ ساعتے پیش از شما رفت۔ صبح و شام می آید۔ ہنوز نیامدہ۔ ساعتے پس بیائید۔

۴۔ اکنون ما میرویم۔ کے رفتن می توانید۔ حالا کہ میگذاریم۔ بگذارید کہ بروم۔ باز می آیم۔ ہر گاہ شما می آئید من ہم می آیم۔ در زمستان قریب چاشت مدرسہ وا میشود۔ پایان روز رخصت می شود۔ وقت رخصت ساعت چار است۔ در تابستان صبح وا می شود کہ ساعت شش باشد۔ نیمروز رخصت میشود کہ ساعت دوازدہ است۔ امروز چہارم ماہ است۔ میگویند کہ سلخ است فردا غرۂ ماہ محرم است۔

مشق

فارسی بناؤ۔

مجھکو پہلے ہی یہ معلوم ہو گیا تھا۔ اب جاننے سے کیا فائدہ۔ اس نے یہ پہلے سے کہا تھا آخر اس سے فائدہ کیا؟ اس سال محمود ممتحن تھے

کامیاب ہو گیا ہے۔ پرسال ناکامیاب تھا۔ کل وہ آیا تھا۔ پرسوں جانے والا تھا۔ ترسوں میں بھی جاؤں گا۔ آج چاند نکلے گا۔ کل شب کو لکھنو جاؤنگا۔ کل کچھ رات گئے شور کیسا تھا۔ دوپہر کو میں تمہارے گھر آؤں گا۔ کبھی کبھی آجایا کرو۔ ابھی آتا ہوں۔

سبق پنجم

مدرسہ کے متعلق گفتگو (۱)

۱۔ برادر برخیز۔ آفتاب برآمد۔ برخیز کہ آفتاب بلند شد۔ وقت مدرسہ قریب است۔ آب گرم موجود است۔ اشنان بگیر۔ دست و روئے بشو۔ مو ہائے خود را شانہ کن۔ ناشتا حاضر است۔ ناشپاتی را کہ اشتہا دارد است شما۔ تخم ریزہ کہ رطوبت دارد۔ چرا گریہ میکنی۔

۲۔ لباس خود را بپوش۔ کاہلی مکن۔ لباس تو کثیف شدہ۔ پوشش تو ... گذاشت گرد آلود است۔ با دست پاک کن۔ کتاب تو کجا است۔ جزدان چہ کردی۔ بگیر و بمدرسہ برو۔ امروز بمدرسہ مکن رفتی؟ طلب روز ہرقی است۔ ساعت دہ نیز دہ منٹ دیر است۔ بیست دقیقہ

له تبدیل ئه چھٹی کا دن

باقی است۔

۳۔ کتاب خود را خراب مکن۔ ببین! ورقہ میرود۔ سیاہ مقوّی نگہدار۔ امروز بہ نسبت ہر روز دیر شدہ۔ زود بیا بید کہ دیر می شود۔ خیر ہنوز وقت است۔ عمارتے کہ پیش روے شما است ہمیں مدرسہ است۔ آقا حسین! افتان وخیزان کجا میروی! صبر کن! صبر کن من ہم میآیم۔

۴۔ جناب اخوند! بندہ امروز بمدرسہ آمدم۔ کدام کتاب بخوانم۔ در خانہ پند نامہ می خواندم۔ از صرف ونحو ہنوز چیزے نخواندہ ام۔ املاے الفاظ صحیح میتوانی بنویسی؟ خیر نو آموزم۔ ہنوز یاد نگرفتہ ام۔ از مرحمت جناب عالی خیلے زود یاد خواہم گرفت۔ ہر طور بفرمائید اطاعت خواہم کرد۔ این الفاظ را روان کن۔ ہمیں را ہم در مشق بنویس تا املاے تو درست شود۔ چشم۔

۵۔ عمارت مدرسہ خیلے قشنگ و عالی است۔ ببین! اطاقہاے بسیار وخوش ہوا دارد۔ در وسط عمارت تالار وسیع است۔ در تالار تقریباً ویر علماء و استذہ آویختہ اند در ہمہ اطاقہا میز و صندلی براے استادان۔ وپیش تختہ

لہ خوبصورت ۲ کمرہ ۳ ہال۔ بڑا کمرہ ۴ تصویر ۵ لٹکے ہوئے



وسڑ[۲] سکہا برائے طلبا بہ ترتیب نہادہ اند۔ تختۂ سیاہ دلقشۂ بند ہم بر دیوار آویزاں است۔

مشق

فارسی بناؤ۔

صبح اٹھکر مدرسہ جانے کی تیاری کرو۔ استاد کا ادب کیا کرو۔ صاف کپڑے پہن کر مدرسہ جاؤ۔ یہ کپڑا میلا ہے۔ صاف کپڑے پہنو۔ جلدی کرو۔ دس بج گئے۔ اچھا تم جاؤ۔ میں دو بجے مدرسہ آؤں گا۔ نہیں جلدی چھٹی ہوگی۔ پہلے آنا۔ پھٹی ہوئی کتاب مدرسہ نہ لیجاؤ۔ میں آج پہلے پہل مدرسہ جاؤں گا۔ کون کتاب شروع کروں۔ فارسی پڑھنا چاہتا ہوں۔ ہمارے مدرسہ کے سامنے باغ ہے۔ بہت اچھا منظر ہے۔

سبق ششم

آداب تعلیم و مدرسہ

۱۔ صبح زود بر خیز۔ تا آفتاب بر آید از ضروریات فارغ باشی۔ لباس پاکیزہ بپوش۔ بر وقت خود را بمدرسہ برسان چوں بمکتب داخل شوی آداب جائے را نگہدار۔ چوں

---

[۱] اسٹول

پیش استاد بیائی سلام کن۔ بر جائے خود آرام بنشین۔ چپ وراست به اطراف نگاه مکن۔ تا نشسته مؤدب بنشین۔

۲۔ چوں مرخص شوئی خانه برو در راه بازی مکن۔ خانه که می رسی بزرگان را سلام کن۔ کتاب در طاقچه بگزار۔ دست وروشسته هرچه حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیروں تفرّج کن۔ با اطفال هرزه مکن پیش از شام خانه بیا۔ هرچه در روز خوانده روان کن۔ خواندن شب در دل نقش میگیرد۔ به حرف هائے بد زبان آشنا مکن۔ مدرسه جائے خواندن است نه جائے بیهوده گفتن۔

۳۔ احمد بیا۔ کتاب خود را بیار۔ ببینم چه خوانده؟ اگر یاد داری چرا نمی خوانی۔ محمود تو بگو۔ اگر می دانی چرا نمی گوئی۔ درست بخوان۔ غلط مخوان۔ آقا! در کتاب همیں نوشته۔ پس کاتب غلط نوشته است۔ قلم بگیرو درست کن۔ ورق رادیگر دان۔ هر چه میخوانی فهمیده بخوان۔ به آهستگی بخوان۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد۔ بمطلب نرسیدن والفاظ از بر کردن چه فائده دارد۔

بچوان ہنوز روان نشده۔

م۔ آقا زاده! چہ نام داری۔ نام پدر شما چیست؟ چہ کار میکند؟ سوداگری۔ عمر شما چہ قدر باشد۔ چار ده سال۔ در کدام محلہ می نشینید؟ کلاه بر سر درست بگذار۔ چرا کج گذاشتی؟ بنشین و درست یاد کن۔ پیش رویم بنشین۔ پشت سرم چرا نشستی؟ بیا بہ پہلوے احمد بنشین ہاشم را آواز ده۔ درین ماه دو سہ روز غیر حاضر بود۔ آغا حسین ہم ہفت روز نبود۔ تا توانید شما غیر حاضر نباشید۔

مشق

تم کون کتاب پڑھتے ہو۔ آہستہ پڑھو۔ غلطی نہ کرو۔ تلفظ درست کرو۔ معنی و مطلب سمجھ کر پڑھو۔ اچھا جاؤ سیر کرکے واپس آؤ۔ اور اپنا سبق یاد کرو۔ استاد کی تعظیم کرنے سے علم کی دولت جلد نصیب ہوتی ہے۔ تم جس محلہ میں رہتے ہو وہاں سے مدرسہ کا کتنا فاصلہ ہے۔ مدرسہ میں برابر حاضر رہو غیر حاضری سے نقصان ہوتا ہے۔ ایسا کام کیوں کرو کہ بعد میں افسوس کرو۔

سبق ہفتم

مدرسہ اور نوشت و خواند کے متعلق

وقت مرخصی[1] قریب است۔ از ساعت چہار یک دقیقہ باقی است۔ اجازت است بروم۔ آب خوردہ بیاییم! برو مشق خود را بیار ببینم۔ این از کیست۔ نسبت بہ او این بہتر است۔ این سطر بہتر نوشتہ۔ این قدرے بہتر۔ این حرف شما بے قاعدہ است۔ سر صندلی نشستہ سر مشق[2] را دیدہ بنویس۔ مرکب خیلے غلیظ است۔ فردا اطلس خرید کردم۔ دیدم کہ دران نقشۂ ہندوستان ہم است۔ نقشہ را بر کاغذ کشیدم۔ غلط بود۔ مداد[3] پاک کن گرفتم انچہ غلط بود۔ درست کردم۔

۲۔ این کاغذ خوب نیست۔ مرکب[4] را جذب[5] میکند ببینید۔ مرکب با چہ قدر روشن است۔ دوات شما آبکی[6] است۔ ہمین صفحہ را کہ خواندہ نقل بردار۔ قلمت بد است۔ قلم تراشیدن نمی دانی۔ این طرزت خوب نیست این گونہ قلم سر[7] می کنند۔ پیدائش را وسعت دہ۔ قاشش[8]

[1] چھٹی [2] خوشخطی لکھنے کی کاپی یا قطعہ [3] ربڑ [4] سیاہی [5] چوستی ہے [6] پھیکی [7] بناتے ہیں [8] شگاف ۔

راز یاد کن۔ اند کے شگافش کج است۔ قط بر قطزن[1]
بزن۔ قطزن ایشان از عاج[2] است۔ قطش را محرف تر
کن۔ سر[3] قلم آہن را بردار۔ قلم پر دریں روزہا رواج
ندارد۔ ریش[4] قلم کند و شگافش کشادگی پذیرفتہ است۔
برائے انگلیسی نوشتن قلم[5] آہنی بیار۔ بر لوح[6] سنگ
بقلم حجر[7] باید نوشت۔ صبر کن کاغذ آہار[8] ندارد۔ مرکب
را میکشد۔ از شیشۂ ما قدرے مرکب بریز۔ قدرے
قدرے چرا بریزی۔ شُل[9] بریز۔

۳۔ ایں طفل را چرا شلاق[10] میکنند۔ البتہ خطائے
سرزدہ باشد۔ درس خودش روان نکردہ باشد۔
از ہمیں سبب است کہ زیر چوبش میکشند۔ بخوان ایں چہ لفظ
است۔ ہجا کردہ بگو۔ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ طفل
ام چگونہ توانم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے
خواندہ ام۔ رفیقت نیم صفحہ میخواند! اگر شرمے نداری۔
سر جنابت سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض میکنم۔ احمد
تو میتوانی کہ ایں را بخوانی؟ بلے چرا نمیتوانم۔ ایں لفظ
ظلم است۔ آفریں آفریں۔ صندلی بگیر و بنشیں۔

۴۔ احمد با دستہ سنبلہ بسر لیست۔ سبق ہر روزہ اش

۱؎ قط رکھنے کی تختی ۲؎ ہاتھی دانت ۳؎ نب ۴؎ نب ولوک قلم ۵؎ انگریزی قلم ہولڈر
۶؎ سلیٹ ۷؎ سلیٹ کی پنسل ۸؎ ماوا ۹؎ زیادہ ۱۰؎ ڈھکا ۱۱؎ چھڑی

یاد می کند۔ اکنون سوادش روشن شده۔ خیلے محنت کش است۔ باندک مدت استعداد بہم سانیده۔ بفارسی حرف زدن میتوانی؟ قبله خیر (نہ) چرا بفارسی حرف نمیزنی؟ ربطے بزبان فارسی ندارم۔ زبان فارسی خیلے دشوار است۔ لاکن عجب زبانِ شیریں است۔ شرم مکن ہرچه بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق میشود۔ بیا! بفارسی حرف زنیم۔ و یکدست ترک ہندی کنیم۔

مشق

فارسی بناؤ۔

لکھنے کے لئے اچھے کاغذ کی ضرورت ہے۔ کاغذ وہ اچھا ہے جس میں روشنائی نہ پھوٹے۔ قلم و روشنائی بھی اچھی رکھا کرو۔ لکھنے کی مشق برابر کیا کرو۔ غلط لکھنے پر مار کھاؤ گے۔ ہجے کر کے یاد کرو۔ نیک لڑکا وہ ہے جو اپنا سبق یاد کیا کرے اور بزرگوں کا ادب کرے۔ اپنی کرسی پر تمیز سے بیٹھ کر پڑھو۔

سبق ہشتم

بچوں کی فریادیں اور شکایتیں

۱- جناب آقا! چاقویم گم شد- کجا گذاشتہ بودی؟ در جزو
دانم بود- احمد تو دیدی- من چہ خبر دارم- دیگر کہ پرواز
نیجا- آخر دزد کہ اینجا نمی آید-

جناب اخوند! ہاشم کتابم گرفتہ نمیدہد- پیش من بیار-
ہاشم چرا بہ محمود منازعت کردی- چرا با ہردم جنگ می
کنی- آخر او چہ گفتہ بود بتو- بسیار بے باک شدہ- بار
دیگر شکایت بگوشم نرسد- والا سخت گوشمالت میدہم-

۲- احمد! چہ میکنی- خاموش نمی مانی- مگر نمیترسی- می
بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی- دیگر بارہ آنجا نروی-
چرا خندہ میکنی- خیلے گستاخ شدۂ بسیار بے ادب ہستی-
بیک گوشہ آرام بنشین- بیا کہ ترا پیش اخوندت برم معاف
کنید آقا! دیگر چنین حرکتے نخواہم کرد- چہ غوغا است!
عجب بے تمیز بچہ ہا ہستند- یکے کہ سزا یافت اکنون ہمہ
دم بخود نشستند- چہ میگوئی؟ سخنت بفہم نمی آید- تلفظ
خودت درست کن- مرکب بر دامن از کجا ریختی؟ عجب

۱؎ سزا ۲؎ روشنائی

بسرہ کثیف هستی۔ هوشیار باز این حرکت نہ کنی۔ بچها چرا قیل و قال می کنید؟ بخدا که مغز سرم خورد دید۔ احمد بار بار می پرسی۔ چرا یاد نمی داری۔ هر چه میگویم بخاطر نگهدار۔

مشق

۱۔ بتلاؤ اس سبق میں مضارع کے کون کون سے صیغہ استعمال کئے گئے ہیں؟

۲۔ فارسی بناؤ۔

شرارت مت کیا کرو۔ لڑکوں کو آپس میں مل کر رہنا چاہئیے۔ تم نے اسکو کیوں مارا۔ محمود مجھکو گالی دیتا ہے۔ اچھا اسکو سزا دوں گا۔ شور نہ کرو۔ تم بہت بے باک ہو گئے ہو۔ دیکھو اب ایسا نہ کرو۔

سبق نہم

علاج اور مختلف امور کے متعلق جملے

۱۔ بالاے درخت چرا رفتی۔ پائین بیا۔ زود تر فرود آئی۔ اگر پایت خطا میکند استخوانت ریز ریز می شود۔ بهاری رخصت می طلبد۔ پدرو مادرش می روند۔ او هم همرود حالا کجا بماند۔ اینجا که پیش پدر و مادرش بود۔ آقا زاده! چپند

تا برادر واری. پنج برادر هستیم و یک خواهر. عم زاده شما چند ساله است. برادرت که خدا شده به جلی خانهٔ پدر بنش می ماند. او به پلی رئیس شرطه[1] است.

۲. امروز احمد نیامده. میگویند دیروز تب کرده. تب است یا لرزه؟ نوبه است یا دائمی؟ گاهے عرق هم میکند. میگویند حالا قدرے بهتر است. مگر هنوز صحیح وسالم نشده. تیمارش که می کند؟ پدرش میکند. مگر بسیار متفکر است. هیچ دوا نفعے نمیکند. علاج دکتر چرا نمی کنند. مردم هند از دکتر می ترسند. آخر چرا؟ محض بے عقلی. نفعے که از علاج دکتر دیده ام از علاج هیچ کس ندیده ام. دوا اندک و نفع بسیار خیر خدا ایشن شفا دهد.

۳. احمدا بر دست و پایت چند انگشت است؟ می توانی بشماری؟ بلے می توانم. تا بست بشمار. چشم. شصت دقیقه یک ساعت. بست وچهار ساعت یک شبانه روز هفت روز یک هفته. چهار هفته یک ماه. دوازده ماه شما یک سال است. اکنون سن عیسوی هزار و نهصد سی و چهار بوده است.

---

[1] پولیس کا افسر۔

مشق

ترجمہ کرو۔

درخت پر مت چڑھا کرو اگر پیر پھسل جائے تو گر پڑو گے۔ کل سے محمود نہیں آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بیمار ہو گیا ہے۔ تمہاری شادی میں ضرور شرکت کرونگا۔ میں پولیس کے محکمہ میں ملازمت کرونگا۔ ڈاکٹر کو بلاؤ۔ علاج میں غافل نہ ہو۔ ڈاکٹر کے علاج سے تم کیوں گھبرائے ہو۔

سبق دہم

دوست کی ملاقات

السلام علیک۔ وعلیکم السلام۔ مزاج عالی۔ الحمد للہ۔ دعای جان شما۔ خوش آمدید۔ مردم بخیر اند۔ کوچک و بزرگ بسلامت بلے ہمہ دعا می کنند۔ بعد مدت تشریف آوردید۔ این قدر بے اتفاقی۔ معاف دارید۔ چہ کنم کار ہائے دنیا نمیگذارند ہم دولت خانہ را بلد[1] نبودم۔ مزاج چہ طور است۔ امروز درد سر دارم آغا کمرم ہم درد می کند۔ نصیب اعداد از کے؟ صبح کہ از رخت خواب برخاستم دیدم۔ سرم درد می کند از تکان است۔ ساعتے خواب کنید۔ رفع می شود۔ امروز

---

[1] واقف نہ تھا۔

آغا احمد آمد۔ حیف کہ در خانہ نبودم۔ کدام خبرے تازہ دارید؟ میگویند امروز دو تا کشتی غرق شد۔ کجا شنیدید؟ از بازار فہمیدم۔ وائے بر حال صاحب مال! بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد۔ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد اجازت است حالا رخصت می شوم۔ چرا این قدر زودی؟ بنشینید۔ ساعتے حرف زنیم ودلے خوش کنیم۔ خدمت شما کارے ہم دارم۔ امرے صلاح طلب است۔ خیر حالا کہ وقت مدرسہ قریب است۔ باز کے تشریف می آرید؟ انشاءاللہ فردا روز میرسم۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

آئے تشریف لائیے۔ خیریت ہے۔ عرصہ سے ملاقات نہیں ہوئی تھی کہاں جارہے تھے۔ آپ سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔ کئی دن سے ملاقات نہیں ہوئی آپ تو بیمار ہوگئے تھے۔ ہاں کچھ طبیعت ناساز تھی۔ اب اچھا ہوں۔ رات کو زیادہ سو گیا تھا۔ لکھنؤ سے کب آئے تھے۔ میں ایک خاص کام سے کانپور گیا تھا۔ آپ سے بھی مجھکو ایک ضروری کام ہے۔ کبھی کبھی تو ملا کیجئے۔ ضرور ملوں گا۔ مگر کیا کروں وقت نہیں ملتا۔ اچھا اب جاتا ہوں۔ کل شام کو آؤں گا۔

سبق یازدهم

ناواقف مسافر سے ملاقات

خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس؟ دعا!
مزاج جناب۔ از کجا میرسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از
شیراز برآمدید؟ سه ماه۔ بکدام راه؟ راه کابل۔ چرا براه
دریا نه آمدید؟ راه دریا خطر دارد۔ بجهاز دودی وسعت
نداشتم۔ آقا بجای شما راه خشکی از دریا خطرناک ترست
کسانیکه میروند سلامت میروند۔ کابل ازینجا یک ماه راه
باشد؟ چیزی کمتر است۔ از پشاور تا لاهور ده روزه راه
ست اگر منزل بمنزل گیرید۔ و اگر سرڈاک روید فقط
نه روز۔ باز از پشاور تا کابل دوازده روز۔ اینجا کجا
منزل گرفتید؟ نزدیک بسرائے دکانے گرفته ام۔ تنها
هستید؟ عیال همراه دارید؟ چرا به غریب خانه تشریف
نیاوردید؟ این کیست که همراه شما است۔ رفیق راه است
چکاره است۔ صفاهانیست۔ قنادی[1] میکند۔ بلے از نشست
و برخاستش دریافته بودم که اصلش از خاک صفاهان
است۔ هندوستان عجب خاک دامنگیرے دارد۔ جاییکه

---

[1] حلوائی۔

آدم ببنشیند دگر دل بر نمی خیزد۔ سبحان اللہ۔ ہندوستان جنت نشان اگرچہ تابستانش جہنم است مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ می نہد۔ آسنے کہ در ینجا است بہفت کشور ندیدم۔

مشق

فارسی بناؤ۔

آئیے آغا صاحب کہاں سے تشریف لا رہے ہیں۔ عراق کی کیا حالت ہے۔ عراق کے لوگ تو عربی بولتے ہونگے۔ ہندوستان میں کیونکر آنا ہوا۔ تمام روئے زمین کی سیاحت کا ارادہ ہے۔ آگرہ میں تاج محل آپ نے دیکھا ہوگا۔ ہاں یہ بہت خوبصورت عمارت ہے۔ کیا آپ چائے سے شوق رکھتے ہیں۔ سگریٹ حاضر ہے۔ معاف کیجئے اسکو نہیں پیتا۔ ہاں چاء ضرور پیونگا۔

سبق دوازدہم

لباس اور کپڑوں کی باتیں

۱۔ احمد بقچہ بیار تا امروز لباس را عوض کنم۔ بسم اللہ۔ لباس را تبدیل بفرمائید شلوار بپوشید یا زیر جامہ۔ بالطلون خوب دوختہ نیست۔ کلاہ کجا است۔ قبائے قلمکار ہم ودار۔

سلہ پتلون سکہ جمپیٹ

سرداری[1] ماهوت[2] بیار۔ خفتان[3] خوب دوخته است۔ پیراهن
را ببین تکمه ندارد۔ فرش خواب را درست کن۔ بالش[4] هم
بیار۔ این طعم را نمیخواهم۔ رخت[5] نظامی می پوشم۔ رابطة الرقبه[6]
هم ضروری است۔ کلاه[7] پهلوی کجا است۔ لباس[8] رسمی
را بده که وقت تنگ شده۔ یخه اش تنگ است۔ آستین
این پاره شده۔ به خیاط بده تا رفو کند۔ بند هائے قبا
گسیخته شده۔ در خانه بده تا درست کنند۔ آئینه پیش
بگزار که عمامه را بسر به پیچم۔ منشف[9] مرا بده۔ روی
ستره[10] گرد نشسته می تکانم۔ حالا پاک می شود۔ این
تکاندن پاک نمی شود۔ برش بگیر و پاکش بکن۔ دستمال
ریسمانی بده۔ ابریشمی را نگهدار۔

۲۔ این ماهوت برائے سرداری خرید کردم۔ رنگش
خوب است۔ قیمت این ده روپیه فی ذرع[11] است۔ سال
گذشته هم یک طاقه[12] خرید کرده بودم۔ آن سرداری آن
خوب نشد۔ او را با احتیاط استعمال نکردم۔ زود چرکن[13]
شد۔ بگازر دادم او هم خراب کرد۔ داغدار شد۔ خیلے

---

۱ کوٹ۔ ۲ بانات ۳ ایک قسم کا کوٹ ۴ وردی ۵ فوجی وردی ۶ کالر۔
۷ ایران کی نیشنل ٹوپی ۸ درباری ۹ تولیا ۱۰ اوورکوٹ ۱۱ گز ۱۲ تھان ۱۳ میلی

رنج بر دم - من کلاه طرپوش[1] و قلپاق[1] را پسند نمی کنم - پوپک[2] کلاه طرپوش عجب لطفے دارد - این لباس مسخرگی است - مدام عمامه بر سر می پیچم قول پیغمبر[3] ما است که عمائم تیجان[3] عرب است -

۳- محمود! لباس چرک را بر تن ندارید که خیلے ضرر می رساند - لباس ارزان باشد یا گران، ابریشمی یا ریسمانی اما باید که نظیف[4] باشد - چون شوخگن گردد - آتش[5] بکنید - بگازر بدہید - دستمال و جراب نیز صاف دارید - اگر بخانہ یاب کنید حاجت گازر نباشد -

مشق

ترجمہ کرو -

میں کپڑے بدلوں گا - آج میرے کپڑے درزی نہیں لایا - کوٹ کی ضرورت نہیں ہے - صاف کپڑہ پہننا چاہیئے - گندے کپڑوں سے بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں - ایک تھان کپڑا میں نے خریدا ہے - یہ کپڑا معمولی کرتوں کے لئے ہے -

---

[1] ترکی ٹوپی - [2] پھندنا [3] تاج [4] صاف ستھرا [5] دھو ڈالو -

سبق سیزدہم

کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ - جناب آغا! چہ بر وقت رسیدید - چاشت حاضر است - بیائید - نوش جان فرمائید - بندہ طعام خوردہ آمدہ ام - اشتہا ندارم - خیر چیزے - اینجا ہم نوش جان فرمائید - آخر نان اینجا بنان آنجا جنگ نمی کند - بسیر شما سیر ہستم - شام دیر تر خوردہ بودم - میل ندارم - خیر قدرے بخورید - یک دو لقمہ زیادہ تر بخورید - بیائید! بیائید! غذا سرد می شود - صبح مردان است - از غذا انکار خوب نیست - نان گرم و آب خنک نعمت الٰہی است - لقمان[1] و خاگینہ خوب است - بخورید - این چربک[2] خوب نیست - نہ جناب آغا! کماج[3] و نان تنک[4] مرغوب طبع من است - از اغذیہ چرب پرہیز می کنم -

نظر قلی! برو - یک پول ماست[5] بستان - سر شیر بگیر تا قاق[6] و چاے بخورم - آب خوردن بدہ - ملتفت باش کہ شیر گرم است - برو آب تازہ از چاہ بیار - احمد زود برو از

---

۱ پراٹھا ۲ پوری ۳ ڈبل روٹی ۴ پھلکا ۵ دہی ۶ بسکٹ -

بازار برائے سرکار مہمان یک بطری[1] آبجوش بیار۔ قاب پلاؤ
را پیشترک بگزار۔ نگاه کن کاسه شوربا یخ نشود۔ روغن
بسته شده۔ بلے از برکت زمستان است۔ ودیگدان گرم
است۔ زغال[2] روشن کن بمنقل[3] گذاشته بیار۔ آتش گیر[4] همین
باشد۔ بگو قدرے چائے گرم کنند۔

چائے حاضر است۔ بہ بخشید آقا نمی خورم۔ خشکی می
آرد۔ خیر یک فنجان[5] ضررے ندارد۔ قدرے شیر در او
بریز۔ خشکیش را همی برد نبات هم انداختن شده۔ قاشق[6] باشد
اورا هم بزنم۔ بسیار گرم است۔ یا چائے کاک[7] شیرین بخور۔
این شیرینی را پسند کنی۔ چہ است۔ این شیرینی هندی
است۔ زلیبیا[8] هم گویند۔ خوب است۔ بسیار شیرین و خسته
سر قلیان[9] را چاق[10] کن۔ میل بفرمائید۔ لطف شما کم نشود
قلیان پیش جناب آقا گزار۔ دودی گرفته باشد۔ تنبول[11]
هم حاضر است۔ رغبت کنید۔ برگ سبز است تحفه درویش
به به۔ اجازت است۔ رخصت شوم۔ فی امان اللہ۔

---

[1] سوڈا کی بوتل۔ لیمنڈ [2] کویلا [3] انگیٹھی [4] چمٹا [5] پیالی [6] چمچہ [7] کیک۔
[8] جلیبی [9] حقہ [10] بھرو [11] پان

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں کھانا کھانا چاہتا ہوں۔ بھوکا ہوں۔ آئے وقت سے آگئے کھانا حاضر ہے۔ اگر چائے پینا چاہتے ہو تو یہ بھی موجود ہے۔ غذا ہلکی کھانا چاہیئے۔ زیادہ روغن نہ استعمال کرو۔ یہ پانی گرم ہے ٹھنڈا لاؤ۔ بالائی خوب ہے۔

سبق چہار دہم

خرید و فروخت کی باتیں

میوه فروش حاضر است۔ بیارید۔ کجا است۔ انار سیرے چند می دہی۔ سیرے ده آنه۔ سیب روپیه را چند؟ بست وپنج۔ از برائے خدا از ما راست بگو۔ آقا ہنوز دشت[1] ہم نکرده ام۔ از شما زیاده نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت آنه و سیب روپیه راسی وانه میدہم۔ سیب خام است خیر پخته است آقا۔ رنگش ببینید۔ لالهٔ احمر است بلکه عذار گلرخان! په په! بولیش کنید۔ این میوهٔ جنت است۔ ازین بهتر دیگر چه خواہد بود۔ ہر چه خام باشد مال من۔ بلے ملک

---

[1] بوہنی۔

هند است بابا! هرچه خواهی بگیر. کابل برو. ببین که همچو سیبها را آنجا بز و گو سفند هم نمیخورند. این خوشهٔ تاک شیرین است یا ترش؟

در قتی چیست؟ زعفران است. یک توله بچند آنه میدهی. به هشت آنه. بسیار گران. خیر یک سخن دارم آغا. از پنج آنه کمتر نمی دهم. این قدر گران جائی نکن بابا. که می گیرد؟ خیر مردم باآرزو می برند. کهنه شدهٔ حرف مرا گوش کن؛ در گران فروشی نفع نیست. اگر ارزان می فروشی. بسیار می فروشی و نفع می بری. خیر قبول دارم. بگیرید. پنج توله میخواهم. بکش. ترازو که مثقال ندارم. این نافهٔ است. یک نافه بچه قیمت میدهی هفت روپیه. پناه بخدا. عرضی دارم آغا. از پنج روپیه کم نیست. حالا من هم بگویم. بفرمائید. اگر چهار روپیه میگیری بگیر. ورنه اختیار داری. به امان خدا. خیر بگیرید. هرچه پسند شما باشد بردارید. خود دو دانه چیده بده. همه آنش یکسان است سرموے فرق ندارد. خیر وزه داری؟ بلے. حالا از نیشاپور رسیده. انگشترش از نقره است یا سرب؟ از نقره.

مشق

فارسی بناؤ۔

بازار سے چند چیزیں خریدنا ہے۔ میں بھی بازار چل رہا ہوں۔ یہ کپڑا کوٹ کے لئے خوب ہے۔ رنگ بھی اچھا ہے۔ کتنے گز دیتے ہو۔ دو روپیہ گز۔ زیادہ دام بتلاتے ہو۔ آج کل کپڑے سستے ہیں۔ آپ بازار میں دوسری دکانوں پر دریافت کر سکتے ہیں۔ نہیں کچھ کم کرنا چاہئے۔ میں ایک زبان کہتا ہوں۔ اچھا دوسرے قسم کے بھی دکھلاؤ۔ ان کا رنگ کچا ہے۔ نہیں پختہ ہے۔

سبق پنجدہم

رات کا وقت

آفتاب غروب کرد۔ حالا شام شد۔ تاریک شد۔ چراغ روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کمتر دارد۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ گل بگیر۔ سر فتیلہ را بکش۔ فانوس[1] بیار۔ چراغ گاز[2] خیلے روشنی دارد۔ ببیں! ستارہا چہ طور گرد ماہ صف زدہ اند۔ ماہ ہالہ بر آوردہ است۔ البتہ علامت باراں است۔ شب

---

[1] لالٹین [2] گیس

ماہ است مہتابؔ عجیب لطفے دارد۔ ماہ چہار دہم بدر است۔ ماہ اوّل شب را ہلال گویند۔ سہ شب ماہ از نظر غائب باشد آن را محاق میگویند۔ خیر پنج روز روشنی است۔ باز ہمان شب تار و جہان تاریک۔ اجازت است حالا مرخص می شوم۔ کجا می روید۔ وقت وقتِ رفتن نیست ہمیں جا خواب کنید۔ شب بسیار گذشتہ۔ برائے جناب آقا فرش خواب بینداز۔ تو شک را بتکان۔ لحاف را پائین بگذار۔ شما کجا خواب می کنید۔ ہمی جا۔ از شب چہ گذشتہ البتہ سہ پاسے از شب گذشتہ۔ یک نیم پاس باشد۔ امروز مرا زود تر خواب گرفت۔ فانوس را کنارہ بگذار۔ شمعدان بر طاقچہ۔ کلید زیرِ بالینم بنہ۔ در را پیش کن۔ چون پارۂ از شب گذرد مرا بیدار کن۔ چیزے نوشتن دارم چشم۔ ببینید۔ این کرمکِ شب تاب است۔ در شب تار خوب نظر آید۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

رات زیادہ ہو گئی ہے۔ ابھی تک چاندنی نہیں نکلی۔ بالکل سناٹا اور کالی رات ہے۔ آج چاند دیر میں نکلے گا۔ رات زیادہ جانے سے گھڑیال

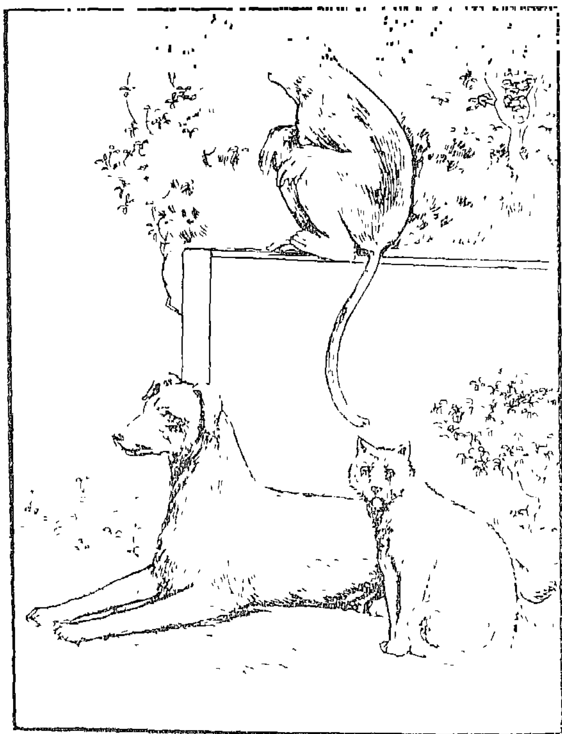
ماہ چاندنی ۲ھ بھیڑ دو۔

لوگ منتظر ہونگے نہیں ہیں ملازم سے اطلاع کرائے دیتا ہوں ۔ مجھکو صبح اٹھکر ایک ضروری کام سے جانا ہے ۔ ملازم ساتھ جانا ہے ۔ لالٹین بھی ہمراہ لیجائیگا اب چاندنی نکل رہی ہے کیا ضرورت ہے ۔

سبق شانزدہم

حیوانات

۱۔ گربہ را دیدید؟ ایں را پشک می گوئیم ۔ از قسم براق است دو تا بچہ ہم دارد ۔ تماشا کنید ۔ چہ بازیہا می کند ۔ دست بر پشتش بکشید ۔ خوش می شود ۔ خرخر می کند ۔ ہمیں نشان محبتش ہست ۔ بگذارکہ بدود ۔ در دہن چہ دارد؟ شاید موشے باشد ۔ بگذارکہ سر فرش بیاید ۔ فرش خراب می شود ۔ پاررش کن ۔ گربہ حیوان فقیرے ہست ۔ بلے پیش شما مسکین است از موش وگنجشک بپرسید ۔ بچہ را دیدم ۔ گربہ را از ارواد ۔ دستش را محکم گرفت ۔ چنان پنجہ زد کہ خون از چشم طفل جاری شد ۔ ناخن گربہ قہر خدا است ۔ کم از خنجر خونریز نیست ۔ کارے کہ از



گربه می آید۔ از پلنگ بر نمی آید۔ دیگر چه گویم۔ همان نقل گربه و موش۔

۲۔ سگ را نگاه کنید۔ چه اُنسے دارد! ببینید! چه طور دمش را می جنباند۔ این نشانۂ اُنسیش است۔ خویش وبیگانه را خوب می داند۔ یک وصفش قناعت است که برابر صد وصف است۔ یک استخوان بدهی اورا بس است۔ صدایش میکنم۔ دویده می آید۔ بشما آشنا شده۔ دست وردهنش کنید که می گزد۔ دمش بگیرید۔ خوشش نمی آید۔ نگزارید که درون بیاید۔ روزے اورا بصحرا بردم وسر گرگش سر دادم۔ گرگ را هلاک کرد۔ نقل سگِ اصحاب کهف رامیدانی ازاخوند بپرسید۔

۳۔ شادی را دیدی! ببین سر دیوار نشسته۔ دست بطرفش دراز مکن که می گزد۔ جانورے است۔ من از حرکاتش خیلے خوشم۔ چه قدر آدم شبیه است۔ کار هائے می کند که آدم بخنده می آید۔ به عیاری شهرت دارد۔ حکایت بوزنه وگربه مشهور است۔ شما میدانی؟ از ما بگو؟

مشق

ترجمہ کرو۔

گھوڑا فرمانبردار جانور ہے۔ انسان جہاں چاہئے اس پر سوار ہوکر جا سکتا ہے۔ ریگستانی ملکوں کے لئے اونٹ بھی اچھی سواری ہے۔ بہت نیک اور سیدھا جانور ہے ایک بچہ بھی اس کی مہار پکڑ لے تو وہ اطاعت کرتا ہے۔ کیا تم نے چوہے اور اونٹ کی نقل نہیں سنی؟

گائے سے ہم کو بہت فائدہ ہے۔ اس کے بچے ہمارے لئے باربرداری کا کام کرتے ہیں اور وہ ہم کو دودھ دیتی ہے۔ دودھ سے قسم قسم کی چیزیں بنتی ہیں۔

سبق ہفدہم

برشگال

چہ چہ این موسم برشگال است۔ ببین! ابر سیاہے از جانب شمال برخاستہ۔ البتہ خواہد بارید۔ برق ہم می زند دویدہ بیائید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن بخانہ برسیم۔ اینک در رسید۔ حالا زود آورد۔ چتریۂ[1] ندارم۔

[1] چھتری

بیائید بدکانے پناہ گیریم۔ تا تر نشویم۔ آب زور می بارد آب ناودان پر زور می آید۔ اکنون استادہ۔ حالا کم شد۔ ہنوز ناودا نہا جاری است۔ زمین ہمہ گل شد۔ سمت مشرق نگاہ کنید۔ قوس و قزح برآمدہ۔ بہ بہ چہ رنگہائے قشنگی دارد۔ ایں روشنی و صدائے مہیب چہ بود۔ ایں رعد و برق است۔ صاعقہ است کہ سر مردم می افتد۔ و ہلاک می کند۔ پناہ بخدا۔ الٰہی مارا از آسیبش نگہدار۔ باران رحمت الٰہی است۔ و صاعقہ علامت قہر۔ از باران گیاہ می روید۔ روے زمین ہمہ سبز می شود۔ درخت گل می کند۔ شاخ ثمر می دہد۔ غلہ پیدا می شود۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

ہندوستان میں تین موسم ہیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ برسات۔ برسات ہندوستان کی بہار ہے۔ اس موسم میں ہر چیز شاداب و تر ہو جاتی ہے پانی برستا ہے بجلی گرتی ہے لیکن اس سے کمزور دل والے ڈر جاتے ہیں۔

حصّۂ سوم

سبق اوّل

ضرب الامثال

عیاں راچہ بیان۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ گربہ
کشتن روز اول باید۔ علم شئی بہ از جہل شئی۔ گوشت
خر دندان سگ۔ غم فردا امروز باید خورد۔ گویم مشکل
وگر نگویم مشکل۔ مردہ بدست زندہ۔ مرگ انبوہ جشنے
دارد۔ قہر درویش بر جان درویش۔ انچہ در دیگ است
بہ چمچہ آید۔ آدم خوب حکم عنقا دارد۔ آب آمد تیمم بر
خاست۔ ما راچہ ازین قصّہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔
آب ندیدہ موزہ کشیدہ۔ آزمودہ را آزمودن جہل است
از خردان خطا و از بزرگان عطا۔ از پسر ناخلف دختر
بہتر۔ از پائے لنگ چہ سیر۔ پس خوردۂ سگ سگ
را باید۔ تنہا پیش قاضی روی راضی آئی۔ جائے استاد

خالیست - حساب دوستان در دل خس کم جہان پاک
دست خود دہان خود - دیوانہ را ہوئے بس است -
دروغگورا حافظہ نباشد - دیوانہ بکار خود ہوشیار -
سگ زرد برادر شغال - شتملہ بمقدار علم صورت ببین
حالش مپرس - قطب از جانمی جنبد - کار امروز بفردا
مگذار مار گزیدہ از ریسمان بترسد - ہمت مرداں مدد
خدا - یک انار صد بیمار - بر رسولان بلاغ باشد و بس
چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار - شنیدہ کے
بود مانند دیدہ - عمرت دراز باد کہ اینہم غنیمت است
ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد - ملک خدا
تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست - زر دادن درد سر
خریدن - آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - اے روشنی
طبع تو بر من بلا شدی - کس نگوید کہ دوغ من ترش
است -

مشق

۱- فارسی میں ترجمہ کرو -

اگر عیسیٰ کا گدھا مکہ جائے تو لوٹ کر آنے پر بھی گدھا ہی رہیگا -
فقیر کی جہاں شام ہو جاتی ہے وہی اس کا گھر ہے - ہر نعمت کی قدر اسکے

زایل ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ دوست وہ ہے جو پریشانی کی حالت میں اپنے دوست کی مدد کرے۔ جس عیب کو بادشاہ پسند کرے وہی ہنر ہے۔
جسکا حساب صاف ہے اس کو جانچ سے کیا خوف۔
۲۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو۔
عنقا۔ پس خوردہ۔ شغال۔ قدح۔ قطب۔

سبق دوم

پند سودمند

اے جان پدر! خدائے عزّ و جل را بشناس۔ ہرچہ از پند و نصیحت شنوی بران کار کن۔ سخن باندازۂ خویش بگو۔ قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود را نگاہ دار۔ دوست را وقت سختی بیازما۔ یار را بسود و زیان امتحان کن۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک و دانا گزین۔ در کار خیر جہد و جہد نما۔ بر زنان اعتماد مکن۔ تدبیر با مردم مصلح و دانا کن۔ سخن بحجت گوے۔ جوانی را غنیمت دان۔ ہنگام جوانی کار دو جہانی راست

کن۔ یاران و دوستان را عزیز دار۔ با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر را غنیمت دان۔ اُستاد را بہترین پدر شمر۔ خرج باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ جوانمردی پیشہ کن۔ خدمت مہمان بواجبی ادا کن۔ فرزندان را علم و ادب بیاموز۔ کم خوردن و گفتن و خفتن عادت انداز۔ از ہرچہ بخود نہ پسندی بدیگران مپسند۔ کارہا با دانش و تدبیر کن۔ ناآموختہ استادے مکن۔ حاجتمند را نا امید مکن۔ سخن ہزل آمیختہ مگوے۔ مردم را پیش مردم خجل مکن۔ غمازی بچشم و ابرو مکن۔ ثنائے خود و اہل خود پیش کس مگوے۔ خود را چوں زناں میارائے۔ در حالتِ غضب سخن فہمیدہ گوئی۔ زندگانی کن بخدائے تعالیٰ بصدق۔ بنفس بقہر۔ با خلق بانصاف با بزرگان بخدمت۔ بہ خردان بہ شفقت۔ بدرویشان بسخاوت۔ بدوستان و یاران بہ نصیحت۔ بہ دشمنان بحلم بجاہلان بخاموشی۔ بعالماں بتواضع۔ بر مال کسے طمع مکن لیکن چوں پیش آید جمع مکن۔

مشق

۱۔ ترجمہ کرو۔

لڑکو! سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ سچائی تمام برائیوں کو مٹا دیتی ہے کمزوروں کے ساتھ ہمدردی اور احسان کرو۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ دوسروں کے عیب مت ڈھونڈو۔ اپنے عیب پر نظر رکھو۔ دشمنوں کے ساتھ بھی احسان کرو۔

۲۔ ذیل کی عبارت میں اسم کی خالی جگہ پر اسم اور فعل کی خالی جگہ پر فعل لکھدو۔

لقمان حکیم را ...... کہ ادب آز کہ ...... گفت از بے ادبان کہ ہرچہ از افعال ایشان درنظرم ...... آمد آزان ......

سبق سوم

گوہرہائے ایران امروزہ

اگر یک شغل کوچک ہم پیدا کردید۔ از دست ندہید۔ باید طوری اقدام نمائی کہ کسی نتواند کہ سدِ راہت بشود۔ از احترامی کہ بشما می شود متکبر نشوید بل متواضع تر

شوید۔ از جوانی و ایام شباب استفاده بکن که سعادت ایام پیری را تهیه کنی۔ کار را با تنها برسال کمتر ممکن است که مغموم بشوی۔ آئر و پلان ساختن کار مشکلے نیست اما فکر موانع و اشکالات آن باش۔ ہر کس باید دست بکر خود گرفته بلند شود باامید دیگران مباش۔ در تجارت وداد و ستد بهتر از استخدام بهره مند شوئی۔ برائے سفر کردن خلق شده آماده کار و کسب سعادت شو۔ خوب و خوش حال باش و خیال کن که سعادت مند هستی۔ بیکاری بد ترین عیوب است بے حرکت برکت نیست۔ چرا قبل از مسلح شدن به جنگ می روی خطرناک است۔ اگر حرف مرا گوش می کنی جسور۔ پر دل۔ شجاع باش۔ خودت را عاقل تر از همه ندان۔ نصایح اشخاص را گوش کن۔ خوش خلقی وسیله سعادت مندی است نه بد اخلاقی۔ ہر کارے را وقت معین لازم است خروس بے محل نباش۔ ورزش بدنی بکن هم اشتها دهم قوت مجدد پدید می آید۔ خیال نمی کنید زراعت برائے شما بهتر از کار شهری و اداره است۔ خسیس مباش طریق پول خرج کردن را از عقلا یاد بگیر۔

۱؎ ہوائی جہاز

تزلزل شروت شما تقصیر خود شما است احتیاط کنید۔

مشق

۱۔ ترجمہ کرو۔

زندگی خوش رہنے کے لئے ہے اس لئے خوش و مسرور رہو۔ کوئی بات ناممکن نہیں ہے ہمت ناممکن کو ممکن کر دیتی ہے۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ پریشانی کو انسان خود اپنے پاس بلاتا ہے۔ نیک پیدائش ہی کے وقت سے نیک ہوتا ہے۔

۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی نثر میں کرو۔

کام ہمت سے جوانمرد اگر لیتا ہے
سانپ کو مار کے گنجینۂ زر لیتا ہے

۳۔ الفاظ ذیل کو جملوں میں استعمال کرو:۔

جسور۔ استخدام۔ مسلح۔ سعادت۔ خوش خلقی۔ خسیس۔ تزلزل۔

سبق چہارم

نکات (۱)

فضل بعلم و ادب است نہ باصل و نسب۔ کسیکہ علم ندارد چون تنیست کہ جان ندارد۔ بروشنائی علم راہ راست می توان شناخت۔ علم زیوریست و نسب جمال آن چنانچہ زیور صاحب جمال را موافق ترآید علم شرفا را لائق تر شاید۔ خوانندۂ علم اگر کہتر باشد مہتر گردد و اگر درویش باشد توانگر گردد۔ دانش دولت را زینت است۔ و پردۂ فقر و مسکنت۔ ہر کرا دانش بیشتر از ہمہ توانگر بیشتر۔ دانان ترین مردمان آنست کہ بحالت عسرت و اتنگ نہ نشینند و دولتہائے دینار ابر نعمتہائے عقبیٰ نگزینند۔ دانا آنست کہ بدل خوف خدا باشد و لائق تعظیم آنست کہ خدا را بشناسد۔ عاقل چون جنگ بیند کنارہ گیرد و چون صلح مشاہدہ کند رخت بنہد کہ آنجا سلامت برکنار است و این جا حلاوت در میان۔ عاقل چہار چیز پیوستہ عادت خود کند

اول دوست بسیار فرا آوردن دوم با خلق اللہ بشفقت
بسر بردن سوم بقدر مقدور بخشش نمودن چہارم در
افزونی علم پے بردن۔ عاقل اختیار کند ہفت چیز بر
ہفت چیز۔ ذلت بر عزت۔ انکسار بر استکبار غم بر خوشی
پستی بر بلندی۔ موت بر زندگی۔ گرسنگی بر سیری۔
فقر بر امیری۔ پیر بے عقل چشمہ آب است و جوان
بے ادب چوں باغ امانند شاداب۔ درویش بے
معرفت دیدۂ بے نور۔ توانگر بخیل درخت بے بر
واز خدا دور۔

مشق

۱۔ فارسی بناؤ:۔

علم حاصل کرنا، نرمی سے گفتگو کرنا، دوستوں کے ساتھ ہمدردی
کرنا، عقل اور تمیز رکھنا یہ چار چیزیں بزرگی کی علامت ہیں۔ دشمنوں
کی نصیحت پر عمل کرنا غلطی ہے البتہ اس کا سننا ضروری ہے تاکہ اسکے
خلاف عمل کرو اور فائدہ حاصل کرو۔ تین چیزیں بغیر تین چیزوں کے
پائدار نہیں ہوتیں مال بے تجارت، علم بغیر بحث اور ملک بغیر سیاست کے
بادشاہ بغیر حلم اور زاہد بغیر علم یہ دو شخص ملک اور دین کے
دشمن ہیں۔ مال آسائش کے لئے ہے نہ جمع کرنے کے لئے۔

۲- ذیل کی عبارت میں خالی جگہ پر اسم کی جگہ اسم اور فعل کی جگہ پر فعل لکھو:-

شیخ سعدی مصلح الدین .... وسعدی .... کرد ومولدش شیراز .... پدرش عبداللہ .... یکصد و دو سال .... نمودہ ومدت بیست سال در مدرسۂ نظامیہ بغداد .... علوم .... وچندین سفر حج .... در ماہ شوال شب آدینہ وفات .... از تصانیف او گلستان و بوستان .... دارند-

سبق پنجم

نکات (۲)

نکتہ ۱

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اصدقا و اعدا را ابدین مآل تعریف فرمودہ اند:-

اصدقا واحبا آنستکہ با دوست خویش دوست وبا دوست دوست نیز دوست وبا دشمن دوست دشمن باشند- واعدا آنستکہ با خودش دشمن وبا دوست

او دشمن و با دشمنِ او دوست باشد۔

(۲)

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ ظالم را بہ سہ علامت تفریق نمودہ۔ بر زیر دست خویش غلبہ و خود نمائی نمودن۔ بر با فوق خویش بحیلہ و مفسدت بر آمدن و با اہلِ ظلم معین و مظاہر گردیدن۔

(۳)

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمودہ اند کہ پنج صفت کسان اختلاط و محبت اصلاً جائز نیست۔ اول کذاب خانہ خراب، دوم احمق خیرہ سر، سوم بخیل موجب التذلیل چہارم بد خوے تیرہ دل، پنجم فاسق بیحاصل۔

(۴)

از حضرت مرتضویؓ کہ مدینۂ علم را باب است، و بابِ او مرطالبانِ یقین را آب، منقولست کہ فرمودہ اند اللہ تبارک و تعالیٰ ملک را عقل داد بے غضب و شہوت وحیوانات را شہوت و غضب داد بے عقل و انسان را ہم عقل داد و ہم شہوت و غضب پس انسان اگر شہوت و غضب را مطیع و منقاد عقل گرداند رتبہ

او از ملک برتر و اعلی باشد زیرا ملک را مزاحمے در کمال نیست بلکہ اختیارے دران نہ و انسان با وجود مزاحم طبعی واجبها و بدین مرتبہ فائز شدہ و اگر بالعکس عقل را مغلوب شہوت و غضب سازد خود را از مراتب بہائم نیز فروتر اندازد زیرا بہایم بر فقدان عقل در نقصان معذور اند۔

قطعہ

آدمی زادہ طرفہ معجونیست کز فرشتہ سرشتہ وز حیوان
گر کند میل این شود کم ازین ور کند میل آن شود بہ ازان

مشق

فارسی میں بتلاؤ۔

ا۔ انسان فرشتوں سے کس بنا پر افضل ہے اور کن باتوں کی وجہ سے جانوروں سے بدتر ہے؟

۲۔ وہ کون پانچ آدمی ہیں جن سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اُن سے نہ پرہیز کرنے میں کیا نقصان ہوگا اسکو بھی بتلاؤ۔

۳- معنی بتلاؤ -

معجون - منقاد - فائز - فقدان - مزاحم - مافوق - مفسدت -

۴- ایک عبارت لکھو جسمیں اوپر کے الفاظ استعمال کئے گئے ہوں-

لطائف

۱- لطیفہ

منعمے بجلیسے گفت کہ بتو صد دینار دادن میخواہم گفت اگر دہی ترا بہتر و گر ندہی مرا بہتر یعنی از بار منت تو باز مانم -

۲- لطیفہ

توانگرے واعظے را در مجلس وعظ قطعۂ انگشتری ایثار نمود کہ نگین نداشت و ملتمس دعا گردید واعظ بر زبان آورد کہ خدایا این توانگر را در بہشت قصرے بدہ کہ سقف نداشتہ باشد -

۳- لطیفہ

اشعب طماع را پرسیدند کہ طمع تو تا چہ نہایت خواہد

بود گفت تا نمایتے کہ از ہر خانہ کہ دودے برآید گمان
می برم کہ برائے ما طعام می سازند پس بان گمان بر
خیزم وسعی گرفتن آن کنم۔

۴۔ لطیفہ

شاعرے مہمل گوئے پیش ملا جامی گفت کہ دوش
خضر علیہ السلام را بخواب دیدم کہ آب دہان مبارک
خود در دہان من انداخت ایشان گفتند غلط دیدہ
خواجہ خضر میخواست کہ تف در روئے تو افگند تو
دہن باز داشتہ در دہان تو افتاد۔

۵۔ لطیفہ

منطق اطفال و مجانین چیز خطرناکی است۔ دلیلش
اینکہ احمد طفل پنج سالہ از مادرش می پرسید :-
خانم جان! گرگ را چرا می کشند؟
مادرش گفت! چونکہ گرگ گوسفند را می خورد۔
احمد اظہار نمود! من و تو و آقا جانم ہم کہ گوسفند
را می خوریم پس چرا ما را نمیکشند؟

۶- لطیفہ

شخصے ادعائے نبوت می کرد۔ گفتند: اگر تو راست می گوئی، بعنوان معجزہ ایں قفل را بدون کلید باز کن پیغمبر دروغ جوابداد۔ من گفتم پیغمبرم آیا کسی شنید کہ من ادعائے داو تگری ہم کردہ باشم۔

۷- لطیفہ

شخصیکہ عیالش فوت کردہ بود۔ محض اطاعت قوانین با دارۂ[1] سجل احوال رفتہ وقوع قضیہ را اطلاع داد۔

مامور سجل احوال پرسید :-
کدام طبیب اور امعالجہ میکرد؟
مرد عزا دار جوابداد! آقا کسے معالجہ نکردہ خودش مرد۔

۸- لطیفہ

ملا نصرالدین بیکے آز آشنا یان خود رسیدہ اظہار نمود۔

[1] فوتی پیدایش کا محکمہ۔

برادر امروز یک بلاے بسرِ من آمده است۔ ودستمال خود را گم کرده ام۔ رفیق گفت: ملا یک دستمال چه اہمیت دارد؟

ملا جواب داد دستمال اہمیت ندارد۔ اما زنم بمن یک سفارش کرده بود و من بگوشهٔ دستمال یک گره زده بودم که فراموش نکنم۔ حالا دستمال گم شده است۔ سفارش زنم را چطور بخاطر بیاورم۔

۹۔ لطیفه

نصف شب بود۔ در بِ خانهٔ دکتر معروفی را کوبیدند۔ دکتر با نہایت اوقات تلخی پرسید۔ چه خبر است؟ زنے ازپشت درب فریاد زد: آقای دکتر: شوہرم بقولنج شدیدے گرفتار شده ودارد بمیرد۔ برائے رضائے خدا تشریف بیاورید۔

دکتر که بر خلاف بعضے از ہمکارانِ خود بو ظیفه معتقد بود۔ برخاسته ہمراه ضعیفه رفت و وارد کلبهٔ محقرے شده مریض را معاینه کرد و گفت:

ہمشیره! چرا زود تر نیامدی خبر بدہی۔ این بیچاره

تقریباً مرده است مگر نمی بینی که دستهایش کبود شده است.
زن گفت! آقای دکتر کبودی دستها بواسطه اینست
که شغل شوهرم رنگرزی است.
دکتر سرے تکان داده گفت:
همشیره اقبال شما بلند است! اگر رنگرز نمی بود
با دستهاے کبودے که دارد حتماً مرده بود.

۱۰- لطیفه

طفلے از پدرش پرسید در کتاب کلیله و دمنه چه
چیز است. پدر جواب داد. کتاب کلیله و دمنه گاو
وخر با همدیگر حرف میزنند مثلاً همان طورے که
ما دو نفر الان با همدیگر حرف میزنیم. فهمیدی!

۱۱- لطیفه

معلمے در جماعت طلبا از "فعل" و "فاعل" بحث میکند
واز اطفال می پرسد.
یکے از اطفال! طفل آمد.
معلم! بسیار خوب.

شاگرد دیگر! طفل شیر میخورد۔
معلم! خیلے خوب۔
شاگرد سوم! خواہرم شوہر کرد۔
معلم! این نہ شد۔ کلمۂ طفل کجا است۔
شاگرد! آقا عجلہ نفرمائید۔ خواہرم ہفتۂ گذشتہ عروسی کردہ ولا بد چند ماہ دیگر، طفل، ہم پیدا خواہد شد۔

مشق

۱۔ کوئی دو لطیفے جو تم کو معلوم ہوں اسکو فارسی میں لکھو۔ لیکن انداز بیان میں ان دونوں لطیفوں کے فرق ہونا چاہئے۔
۲۔ ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو؟
آلان۔ عجلہ۔ درب خانہ۔ وظیفہ۔ معتقد۔ سفارش۔ ادارۂ سجل احوالات۔ دوش۔ طماع۔ منعم۔ سقف۔

حکایات

(۱)

مجدالدین خافی نقل کردہ است کہ امام جعفر صادق را غلامے بود روزے بخیاست گوش وے بمالید۔ غلام آہے زد امام پشیمان شد و در پیش غلام بنشست و سوگند داد کہ بمکافات گوشم بمال۔

نظم

بندۂ خویش را کہ بے جرمے
خواجہ امروز گوشمال دہد
گر از گوشمالِ روزِ جزا
می نترسد کہ ذوالجلال دہد

غلام گوش امام نرم بمالید امام گفت اے غلام چرا محابا میکنی و سخت تر نمیمالی گفت از کسے کہ تو می ترسی نیز می ترسم امام ازین سخن بسیار بگریست و از مال خود آزاد کرد۔

مشق

اس حکایت کے پڑھنے کے بعد اسی کو پھر سے فارسی نثر میں لکھو۔ اصل حکایت میں جو مشکل الفاظ ہیں اس کے بجاے دوسرے الفاظ استعمال کرنا۔

(۲)

آوردہ اند کہ شبے مادرے از فرزند خود کوزۂ آب خواست چوں کوزۂ آب بیاورد مادر درخواب رفتہ بود۔ فرزند برپائے استاد وکوزہ تا بامداد بردست گرفتہ اندیشید نباید کہ مادر بیدار شود ومن غائب باشم بامداد کوزہ در دستِ او واز سرما فسردہ بود خدائے تعالیٰ اور ادولت پیغمبری داد۔

قطعہ

دانی کہ چہ گفت حق تعالیٰ ــــ آن کن کہ رضائے مادراست

با مادر خود ادب نگہدار ــــ زیرا کہ رضاے مادراست

جنت کہ سرائے جاودانیست ــــ زیر کف پاے مادراست

خواہی کہ رضائے حق بجوی ــــ آن کن کہ رضائے مادراست

مشق

فارسی میں لکھو۔

۱۔ والدین کی اطاعت کرنا کیسا ہے؟۔

۲۔ "قطعہ" کا ترجمہ فارسی نثر میں لکھو؟۔

۳۔ حکایت

یکے گربہ در خانۂ زال بود — کہ برگشتہ ایام و بدحال بود
روان شد بمہمانسرائے امیر — غلامان حاکم زدندش بہ تیر
چکان خونش از استخواں میدوید — ہمی گفت واز ہول جاں میدوید
اگر جستم از دست ایں تیرزن — من وموش و ویرانۂ پیرزن
نیرزد عسل جان من زخم نیش — قناعت نکوتر بدوشاب خویش
خداوند ازان بندہ خرسند نیست — کہ راضی بہ قسم خداوند نیست

مشق

اس حکایت کو فارسی نثر میں لکھو؟

۴۔ حکایت

نظام الملک طوسی در سیاست نامہ آوردہ است
کہ حسین بن علی با قومے از صحابہ وو جوہ بر خوان
نشستہ و نان میخوردند حسین علیہ السلام جامۂ گرانمایہ
پوشیدہ بود وعمامہ غایت نیکو در سر بستہ غلامے
خواست کہ کاسۂ شوربا پیش او نہد از بالائے سر

او ایستادہ بود قضارا کاسۂ از دست غلام رہا شد
و بر سر و روے حسین آمد از تیرگی و خجالت رخسار
او برافروخت سر بر آورد و در غلام نگریست چوں
غلام چنیں دید بترسید کہ اورا ادب فرماید گفت
"الکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللّٰہ یحب المحسنین"
حسین روے تازہ کرد وگفت اے غلام ترا آزاد
کردم تا بیکبارگی از خشم و ادب ایمن شوی ۔

مشق

۱۔ فارسی میں لکھو ۔

غلام نے کیا قصور کیا تھا ؟ ۔ امام نے اسکو کیسا بدلہ دیا ۔ غلام نے
خوف کی حالت میں جس ایت کو پڑھا تھا اس کا کیا ترجمہ ہے ؟ ۔

۲۔ معنی بتلاؤ ؛۔

صحابہ ۔ وجوہ ۔ خجالت ۔ خشم ۔ ایمن ۔

۳۔ ان کو فارسی کے جملے میں استعمال کرو ۔

۱۔ روے تازہ کردن ۔ قضارا ۔ برافروخت ۔ سر بر آورد ۔

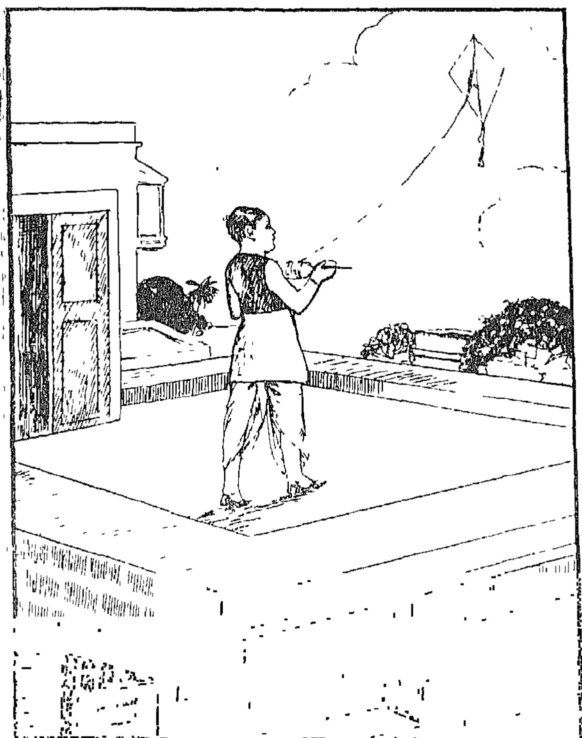
حکایت

این حکایت شنو که در بغداد — رایت و پرده را خلاف افتاد
رایت از رنج راه و گرد رکاب — گفت با پرده از طریق عتاب
من و تو هر دو خواجه تاشانیم — بندهٔ بارگاه سلطانیم
تو نه رنج آزموده نه حصار — نه بیابان و راه و گرد و غبار
قدم من بسعی پیشتر است — پس چرا قربت تو بیشتر است؟
تو بر بندگان مه روئے — با کنیزان یاسمن بوئے
من فتادہ بدست شاگرداں — بسفر پائے بند و سرگرداں
گفت من سر بر آستاں دارم — نه چو تو سر بر آسماں دارم
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد — خویشتن را بگردن اندازد
سعدی افتادہ ایست آزادہ — کس نه نیاید بجنگ افتادہ

مشق

فارسی میں جواب دو۔
رایت، و پردہ، میں کس بات کا مناظرہ ہوا۔ اور پردہ نے کیا جواب دیا۔

معنے لکھو۔
رکاب، عتاب، بندۂ بارگاہ۔ حصار۔ یاسمن۔ شاگردان۔



کاغذ پرانی

گذر اے طفل این کاغذ پرانی — کہ می ترسم بیفتی ناگہانی
مکن کاغذ پرانی صبح تا شام — کہ می ترسم بیفتی از لب بام
ازین کاغذ پرانی گاہ و بیگاہ — بہ بین این طفل بخشک می رود راہ
ز دستِ خویشتن از پا فتادہ — بہ پایین سخت از بالا فتادہ
زبام افتاد و رفت از کار پایش — ندارد قوت رفتار پایش
کنون با زحمت لنگی دو چار ست — ز بے پائی خود بسیار خوار ست
باین سختی نباید زندگانی — ہمین ست آخر کاغذ پرانی

(اصلاح)

مشق

۱۔ فارسی میں جواب دو:۔
پتنگ اڑانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔
۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی میں لکھو:۔

شمارند اہل دل این نکتۂ راست
کہ کج با کج گراید راست با راست

پند

مرد باید کہ ہرکجا باشد — عزت خویشتن نگہ دارد
خود پسندی و ابلہی نکند — ہرچہ کبر و منی ست بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را — سر موئے ز خود نیازارد
ہمہ کس راز خویش بہ داند — ہیچ کس را حقیر نشمارد
سر و زر در طلب نہد وانگہ — تا مگر دوستی بدست آرد

(ابن یمین)

مشق

۱۔ اس قطعہ کو پڑھ کر فارسی میں بتاؤ کہ آدمی کو کیا کرنا چاہئے اور کیا نہ کرنا چاہئے۔

۲۔ خود پسندی، کبر، منی، سر موئے کے معنی بتاؤ؟

ترغیب حسن عمل

مباش در پئے آزار خاطر مردم — کہ نزد اہل خرد زین بتر نمی باشد
اگر ہوائے خردمندی و ہنرداری — بگوشہ گیر گزین خوب تر نمی باشد
بعیب خویش نظر کن اگر خردمندی — کہ عیب چینی مردم ہنر نمی باشد

(ابن یمین)

مشق

۱۔ فارسی میں یہ بتلاؤ کہ گوشہ نشینی سے کیا فائدہ ہے اور ہنر کس کو کہتے ہیں؟
۲۔ عیب چینی، کیوں ہنر نہیں ہے؟

کرمک شب تاب

مگر دیدہ باشی تو در باغ و راغ — بتابد بہ شب کرمکے چوں چراغ
یکے گفتش اے کرمکِ شب فروز — چہ بودت کہ بیروں نیای بروز
بہ بیں کاتشیں کرمکِ خاک زاد — جواب از سرِ روشنائی چہ داد
کہ من روز و شب جز بہ صحرا نیم — ولے پیشِ خورشید پیدا نیم

(سعدی)

مشق

فارسی میں جواب دو۔
۱۔ جگنو کیسا جانور ہے؟
۲۔ اس کو شاعر نے کس جواب کے بنا پر سمجھدار بتلایا ہے۔

انجام شاہان

شنیدم کہ جمشید فرخ سرشت
بہ سر چشمۂ بر بسنگے نوشت
بریں چشمہ چوں ما بسے دم زدند
برفتند چوں چشم برہم زدند
گرفتیم عالم بہ مردی و زور
ولیکن نبردیم با خود بگور

(سعدی)

مشق

اوپر کے اشعار کے معنی تشریح سے فارسی نثر میں لکھو اور یہ بتلاؤ کہ اس سے کیا نصیحت ملتی ہے۔

قرض

مردم بعیش خوشدل و من مبتلائے قرض
ہرکس بکار و بارے و من در بلائے قرض
قرض خدا و قرض خلائق بگردنم
آیا ادائے قرض کنم یا ادائے قرض
خرجم فزون زعادت و قرضم فزوں زحد
فکر از برائے خرج کنم یا برائے قرض

(عبید زاکانی)

مشق

فارسی میں لکھو :-

۱- قرض لینا کیوں برا ہے -

۲- قرضِ خدا سے شاعر کی کیا مراد ہے -

وطن پرستان



ما کہ اطفال ایں دبستانیم   ہمہ از خاک پاک ایرانیم
ہمہ باہم برادر وطنیم   مہرباں باہم از دل و جانیم
وطن ما بجائے مادر ماست   ما گروہ وطن پرستانیم
شکر حق می کنیم کز طفلی   درس حبّ وطن ہمی خوانیم
چونکہ حبّ وطن ز ایماں ست   بخدا ما ز اہل ایمانیم
گر کند دشمنی خیال وطن   بر سر او بجنگ می رانیم
سر ما گر شود فدائے وطن   ایں عمل را ثواب می دانیم

(اصلاح)

مشق

۱- اس نظم کے مطلب کو فارسی نثر میں لکھو -

کاغذ کتاب ۳۰ × ۲۰ = ۲۸ پونڈ وہایٹ پرنٹنگ
کاغذ کور ۳۰ × ۲۰ = ۴۰ پونڈ

باہتمام پنڈت بشمبھر ناتھ بھارگو۔ اسٹینڈرڈ پریس الہ آباد میں چھپا